SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 Vol:07 / Issue : 352 Thursday 19th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۵۲ مورخہ ۱۹ر دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعرات، ۱۷ر جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

گیٹ وے آف انڈیا سے ایلیفینٹا جانے والی کشتی غرق آب، ۱۳ر کی موت

ممبئی کے گیٹ وے آف انڈیا سے ایلیفنٹا جزیرے کی جانب درجنوں مسافروں کو لے جارہی ایک کشتی بدھ کو بحریہ کی ایک کشتی سے ٹکرانے کے بعد پلٹ گئی۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق بحریہ کی ایک کشتی نے مسافر کو لے جارہی کشتی کو ٹکر ماردی، جس میں 13 لوگوں کی موت ہوگئی۔ اس حادثہ کے بعد 101 لوگوں کو بچالیا گیا ہے، لیکن کئی افراد گمشدہ بھی ہیں۔ لاپتہ افراد کے بارے میں حتمی تعداد ابھی سامنے نہیں آئی ہے، لیکن ان کی تلاشی جاری ہے۔ حادثہ کی ایک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے جس میں کشتی پانی میں ڈوبتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ ویڈیو میں لائف جیکٹس پہنے ہوئے لوگ مسافروں کو بچاتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے حادثے کے متعلق جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ "ممبئی کے قریب، بحر جزیرہ پر بحریہ کی ایک کشتی مسافروں کو لے جانے والی 'نیل کمل' کشتی سے دوپہر 55.3 بجے ٹکرا گئی۔ شام 30.7 بجے تک کی اطلاع کے مطابق، 101 مسافرین کو بحفاظت بچالیا گیا ہے اور 13 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ مرنے والوں میں 10 شہری اور 3 بحریہ کے اہلکار ہیں۔ شدید طور پر زخمی 2 افراد کو نیوی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "11 کرافٹ اور 4 ہیلی کاپٹروں کا استعمال کرتے ہوئے بحریہ، کوسٹ گارڈ اور پولیس نے ریسکیو آپریشن انجام دیں۔ مزید لاپتہ افراد کے بارے میں حتمی معلومات کل صبح فراہم کی جائیں گی۔ متاثرین کے اہل خانہ کو وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے 5 لاکھ روپے ایکس گریشیا دیے جائیں گے۔ پورے حادثے کی تحقیقات پولیس اور بحریہ کی جانب سے کی جائے گی۔" حادثے کے متعلق ایک افسر نے بتایا کہ بحریہ کی کشتی کا انجن حال ہی میں تبدیل کیا گیا تھا اور نئے انجن کا تجربہ کیا جارہا تھا۔ اچانک انجن مکمل طور پر پھنس گیا اور کشتی بے قابو ہوکر 'نیل کمل' نامی مسافروں کو لے جارہی کشتی سے ٹکرا گئی۔ بحریہ کی اس کشتی پر 6 افراد سوار تھے جن میں 2 بحریہ کے اہلکار اور انجن سپلائی کرنے والی کمپنی کے 4 ممبران سوار تھے۔ مسافروں کو لے جانے والی کشتی میں 80 بالغ مسافر اور عملے کے 5 ممبران سوار تھے۔ کشتی پر موجود بچوں کی صحیح تعداد کا پتہ لگایا جارہا ہے کیونکہ انہیں ٹکٹ نہیں دیا گیا تھا۔ گمشدہ لوگوں کی تلاش اب بھی جاری ہے۔

امبیڈکر کی توہین امت شاہ استعفیٰ دیں: اپوزیشن

مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے ذریعہ پارلیمنٹ میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے حوالے سے کئے گئے انتہائی توہین آمیز تبصرے کی وجہ سے ملک میں بھونچال آ گیا ہے۔ دلت برادری میں تو سخت غم و غصہ ہے ہی لیکن اپوزیشن لیڈران نے ان کے خلاف محاذ قائم کردیا ہے۔ دلت تنظیموں نے ملک کے کئی شہروں میں احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے امیت شاہ کا پتلا پھونکا جبکہ کچھ جگہوں پر کانگریس پارٹی کی طلبہ تنظیموں اور خود کانگریس کارکنوں نے احتجاج کرتے ہوئے امیت شاہ کے استعفے کا مطالبہ کیا۔ یہ تنازع اتنا بڑا ہوگیا ہے کہ اب حکومت سے سنبھالے نہیں سنبھل رہا ہے۔ حالانکہ وزیر اعظم مودی خود امیت شاہ کے دفاع میں اترے لیکن دن بھر میں جیسے جیسے ان کے بیان کا ویڈیو وائرل ہوتا رہا امیت شاہ کے خلاف ناراضگی میں اضافہ ہوتا رہا۔ اب عالم یہ ہے کہ بی جے پی اور حکومت کی جانب سے مسلسل صفائی پیش کی جارہی ہے اور دھیان بھٹکانے کے لئے کانگریس پر مسلسل حملے بھی کئے جارہے ہیں لیکن یہ تنازع ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اس ضمن میں کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے امیت شاہ کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ پر سخت ترین حملہ کرتے ہوئے کہا کہ "آئین کے متعلق پارلیمنٹ میں بحث کے دوران امیت شاہ نے بابا صاحب کے حوالے سے بہت ہی افسوسناک بات کہی ہے۔ بابا صاحب سبھی کیلئے محترم ہیں اور امیت شاہ نے ان کی توہین کی ہے۔ بی جے پی آئین کو نہیں مانتی ہے، یہ لوگ منو اسمرتی کی بات کرتے ہیں، یہی ان کی ذہنیت ہے۔ اس لئے ایسے شخص کو کابینہ میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہونا چاہئے۔" کانگریس صدر نے پریس کانفرنس کرکے امیت شاہ کی تقریر کے متنازع حصہ کا ویڈیو میڈیا کے سامنے رکھا اور کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ملک کے دلت ہیرو جو سب کے لئے قابل احترام ہیں ان کے متعلق ایسا توہین آمیز بیان دیا گیا۔ کھرگے نے کہا کہ شاہ کو ملک کے عوام سے معافی مانگنی چاہئے۔ جب امیت شاہ بابا صاحب کے بارے میں بات کر رہے تھے تو انہوں نے کہا کہ جتنی بار آپ امبیڈکر کا نام لیتے ہو، اتنی بار اگر آپ بھگوان کا نام لیں گے تو 7 بار جنت میں جائیں گے یعنی بابا صاحب کا نام لینا گناہ ہے۔ اسی وقت میں نے ہاتھ اٹھایا تھا اور انہیں بولنے سے روکنے کی کوشش کی تھی لیکن مجھے موقع نہیں دیا گیا۔ اب جب انہیں اپنے بیان پر افسوس نہیں ہے تو ہم قطعی خاموش نہیں رہیں گے۔ دریں اثناء لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سمیت اپوزیشن کے کئی اراکین نے امیت شاہ کے خلاف پارلیمنٹ کے احاطہ میں احتجاج بھی کیا۔ راہل گاندھی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ "منو اسمرتی کو ماننے والوں کو امبیڈکر جی سے تکلیف بے شک ہوگی ہی۔" کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے کہا کہ "امبیڈکر جی نے محروموں اور مظلوموں کو حقوق دلانے کا کام کیا ہے۔ امیت شاہ ان کی عقیدت پر حملہ نہ کریں۔" معاملہ ہاتھ سے نکلتا دیکھ اور دلتوں کی ناراضگی سامنے آتے ہی وزیر داخلہ نے پریس کانفرنس کرکے صفائی پیش کی اور کانگریس پر حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کا الزام لگایا۔ شاہ نے کہا کہ "میں ایسی پارٹی سے تعلق رکھتا ہوں جو خواب میں بھی ڈاکٹر امبیڈکر کی توہین کے بارے میں نہیں سوچ سکتی۔ یہ کانگریس پارٹی ہے جو آزادی کے پہلے سے ہی امبیڈکر مخالف رہی ہے۔ اسی لئے میرے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کررہی ہے۔" وزیر اعظم مودی نے اس سے قبل کئی ٹوئٹس کرکے امیت شاہ کے دفاع کی کوشش کی اور کہا کہ "کانگریس کی بدنیتی پر مبنی مہم کا مقصد ڈاکٹر امبیڈکر کی توہین کرنا اور ان کے ماننے والوں کی دل آزاری کرنا ہے لیکن ہم کانگریس کو بے نقاب کرکے رہیں گے۔"

رام شندے بلا مقابلہ کونسل کے چیئرمین منتخب

اپوزیشن کو نظر انداز کیا گیا: امباداس دانوے

ناگپور 18 / دسمبر (عزیز اعجاز) وزیر اعلیٰ دویندر فڈنویس کے ڈیالیٹی راست رام شندے کو آج قانون ساز کونسل کے چیئرپرسن کے لئے منتخب کرلیا گیا۔ اس سے قبل شندے نے آج صبح مہاراشٹر لیجسلیچر کے سکریٹری جتیندر بھولے کے سامنے مذکورہ عہدے کے لیے نامزدگی داخل کیا تھا۔ اس وقت ان کے ساتھ فڈنویس، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور کابینہ کے وزراء چندرکانت پاٹل، جے کمار راول اور ادے سامنت بھی موجود تھے۔ یاد رہے 55 / سالہ پروفیسر رام شندے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے قریبی سمجھے جاتے ہیں۔ پروفیسر رام شندے، جن کا تعلق دھنگر برادری سے ہے، اور وہ احمد نگر سے دوبار ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ کونسل کے چیئرپرسن کا عہدہ رام راجے نمبالکر کی ریٹائرمنٹ کے بعد ڈھائی سال سے خالی تھا، جو اس وقت این سی پی سے تعلق رکھتے تھے۔ جبکہ پچھلے دو سالوں میں شیوسینا کی ڈاکٹر نیلم گورہے، جو ڈپٹی چیئرپرسن ہیں، چیئرپرسن کے فرائض انجام دے رہی تھیں۔ رام شندے کے بلا مقابلہ انتخاب پر کونسل میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے نے الزام لگایا کہ حکمراں محاذ نے اپوزیشن کو دھوکہ میں رکھا اور ہمیں نظر انداز کرکے رام شندے کو کونسل کے چیئرمین کیلئے بلا مقابلہ منتخب کروا کر ایکبار پھر جمہوری نظام کو دھوکہ دیا.....

وزیر اعلیٰ سے کوئی بھی مل سکتا ہے: شندے فڈنویس۔ ادھو ملاقات ایک خوش آئند تبدیلی ہے

ناگپور 18 / دسمبر (عزیز اعجاز) شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے ملاقات کرکے سیاسی ہلچل بڑھا دی ہے۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس ملاقات کے ایک دن بعد اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے خوش آئند تبدیلی قرار دیا۔ مہاراشٹر لیجسلیچر کے سرمائی اجلاس کے دوران نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے شندے نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے۔ وزیر اعلیٰ سے کوئی بھی مل سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ ریاست کے سربراہ ہیں، حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے لوگ ان سے ملتے ہیں، لیکن جو لوگ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد کلا وُڈ نو پر تھے اور اقتدار میں واپس آنے پر ہمیں جیل بھیجنے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ aaj وہی لوگ وزیر اعلیٰ سے ملاقاتیں کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیل بھیجنے کی زبان بولنے والوں میں تبدیلی نظر آرہی ہے، یہ اچھی بات ہے۔ یاد رہے ادھو ٹھاکرے اور ان کے ایم ایل اے بیٹے آدتیہ ٹھاکرے نے گزشتہ روز ناگپور کے ودھان بھون کمپلیکس میں فڈنویس اور اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر سے ملاقات کی تھی۔ آدتیہ نے کہا تھا کہ میٹنگ کے دوران، انہوں نے دونوں (فڈنویس اور نارویکر) کو نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان سے کہا کہ وہ سیاسی پختگی کا مظاہرہ کریں اور عوام کے مفاد میں مل کر کام کرنے کی سمت قدم اٹھائیں۔ نائب وزیر اعلیٰ شندے نے کہا کہ اپوزیشن کے لوگ اسمبلی انتخابات کے بعد ای وی ایم پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ شندے نے کہا کہ مینڈیٹ کی توہین نہ کریں، ورنہ لوگ آپ کو اگلی بار سخت سبق سکھائیں گے، اپوزیشن کو آڈیٹوریم میں بولنا چاہیے، لیکن وہ باہر ڈرامہ ہی کرتے ہیں۔ وہ اس سے مطمئن ہے۔

عمر خالد کو 4 سال بعد ملی ایک ہفتہ کی عبوری ضمانت

دہلی کی ایک عدالت نے چہارشنبہ کو سابق جے این یو اسکالر عمر خالد کو 7 دن کی عبوری ضمانت دے دی، جنہیں 2020 کے شمال مشرقی دہلی فسادات میں مبینہ کردار کے لیے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (UAPA) کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ عمر خالد 28 دسمبر کو ایک شادی کی تقریب میں شرکت کریں گے اور انہیں 3 جنوری 2025 کو دوبارہ عدالت کے سامنے پیش ہونا ہوگا۔ عمر خالد ان کئی نوجوان کارکنوں میں شامل ہیں جنہیں فروری 2020 میں دہلی میں ہونے والے فسادات سے متعلق مقدمات میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے فسادات کے مبینہ "بڑے سازش" کی تحقیقات کے لئے یو اے پی اے کے تحت گرفتار کیا تھا پولیس کے مطابق، فسادات کے پیچھے "فرقہ وارانہ فسادات" کا منصوبہ پہلے سے بنایا گیا تھا، جس میں عمر خالد اور دیگر افراد شامل تھے۔ خالد پر الزام ہے کہ انہوں نے اشتعال انگیز تقاریر کیں اور لوگوں کو سڑکوں پر آنے کی ترغیب دی تاکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ (24-25 فروری) کے دورہ کے دوران اقلیتوں کے خلاف ہونے والے مبینہ مظالم کی تشہیر کی جاسکے۔

مِلّیہ گرلز ہائی اِسکول و جونیئر کالج میں یومِ اقلیتی حقوق دِن منایا گیا

بیڑ (نامہ نگار):۔ بیڑ شہر کے مشہور و معروف تعلیمی ادارہ مِلّیہ گرلز ہائی اِسکول و جونیئر کالج میں آج بتاریخ 18 دسمبر یوم اقلیتی حقوق دن کے موقع پر ایک پروگرام منعقد کیا گیا اس پروگرام کے مہمان خصوصی حکیم منیار (کیندر پرمکھ) کے رہنمائی میں انجام پایا اس موقع پر حکیم منیر نے طالبات کو اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے کی جانے والی تمام معلومات طالبات کو دی۔ اور اقلیتی حقوق کمیشن صرف ہندوستان میں ہی کام نہیں کرتا بلکہ اقوام متحدہ UNO میں بھی یہ کمیشن کام کرتا ہے اور پوری دنیا میں اقلیتی حقوق کی حفاظت اور ترقی کے لیے یہ کمیشن کام کرتا ہے اس کی تفصیلی معلومات انہوں نے دی۔ پروگرام کے صدر پرنسپل صدیقی عرفان سعد اللہ تھے۔ اس پروگرام میں تمام اساتذہ اور تمام جماعتوں کے طالبات نے حِصّہ لیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے نائب صدر مدرس خورشید احمد سپروائزر نسرین فرحانہ اور تمام اساتذہ نے خوب محنت انجام دی اور پروگرام کو کامیاب بنایا۔

پیس فاؤنڈیشن کے چیئرمین سینئر سماجی کارکن آرکیٹیکٹ ارشد شیخ (احمد نگر) اور شیخ رحیم صاحب، سابق ڈپٹی میئر اور سینئر سماجی کارکن (امباجوگئی) کی بیڑ آمد پر تنظیم ترقی اردو بیڑ کے صدر حسین اختر نے گلپوشی کی اس موقع پر اسلم انوری، الخیر بینک کے صدر عمر فاروق، آفاق الرحمان، شیخ مجاہد، شیخ رضوان، مومن اعجاز، صفی انوری، فیروز خان، ریاض قادری وغیرہ موجود تھے۔

آج اقلیتی دن کے موقع پر ضلع کلکٹر کے دفتر میں ایک اجلاس منعقد ہوا، جہاں اقلیتی برادری کے مختلف مسائل پر معزز ضلع کلکٹر کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع کلکٹر کے ذریعے حکومت کو مطالبات کا ایک یادداشت نامہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر خورشید عالم، شفیق بھاؤ، ڈاکٹر سراج خان آرزو صادق انعامدار، پروفیسر الیاس انعامدار، شیخ قمر الدین، عاقب مومن اور دیگر موجود تھے۔

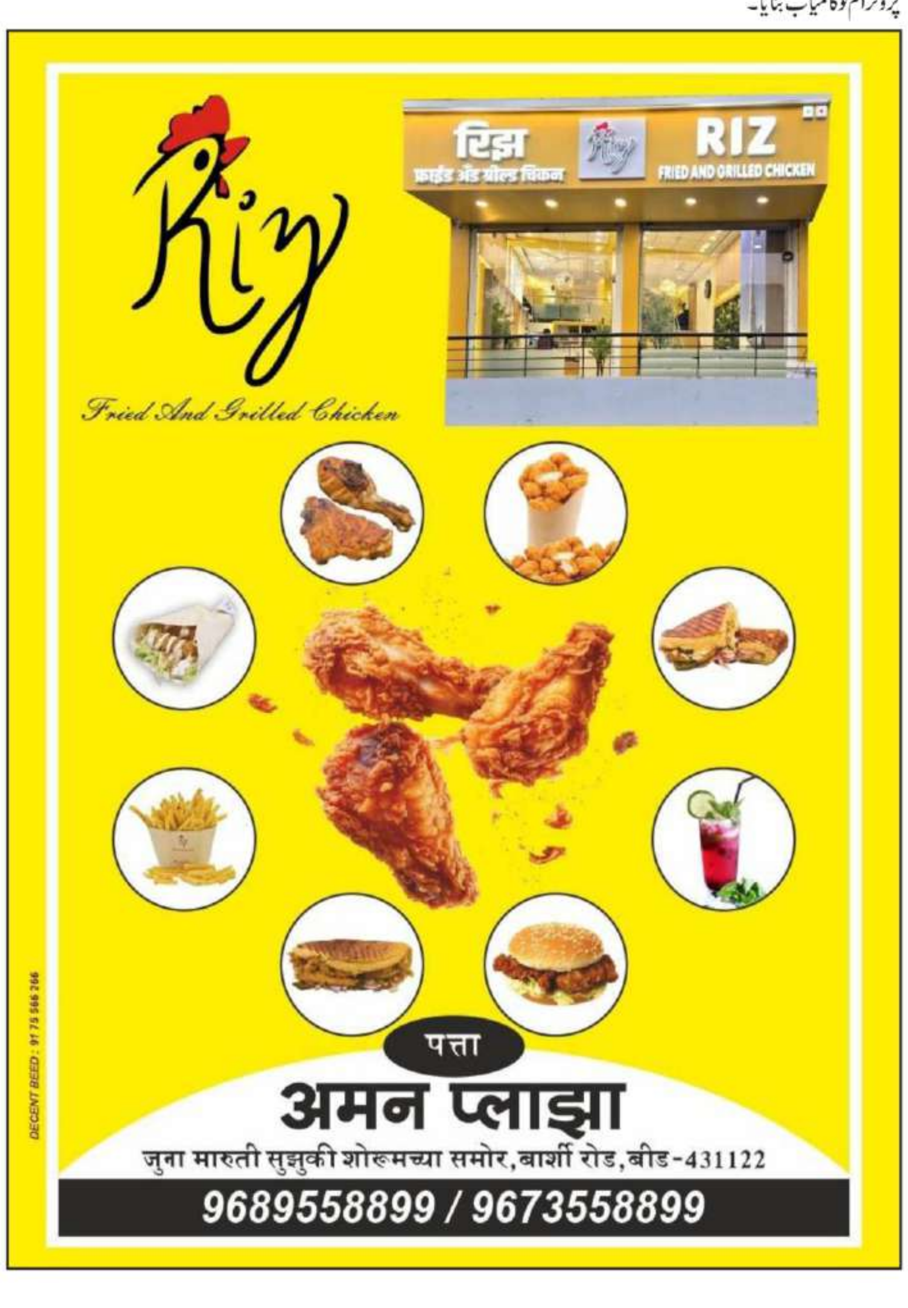

اقلیتی علاقوں میں تعلیمی وطبی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ جالنہ کلکٹریٹ میں یومِ اقلیت کا انعقاد

جالنہ (محمد اظہر فاضل) جالنہ اقلیتی برادری کی جانب سے آج ضلع کلکٹر آفس میں منعقد یوم اقلیت کے موقع پر اقلیتی علاقوں میں تعلیم اور صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ کیا گیا۔ آج مورخہ ۱۸ دسمبر بروز بدھ کو جالنہ کلکٹریٹ میں بین الاقوامی اقلیتی یوم حقوق کا انعقاد کیا گیا تھا۔ ایڈیشنل کلکٹر ریتا میتر یوار کی صدارت میں ضلع منصوبہ بندی افسر سنیل سوریاونشی، ضلع اقلیتی ویشالی ٹوٹے اور چینچواڑ بطور مہمانان موجود تھیں۔ اس موقع پر ریتا میتر یوار نے اقلیتی برادری کے حقوق کی وضاحت کی اور اس کمیونٹی کے لیے چلائی جارہی مختلف اسکیموں اور سرگرمیوں کے بارے میں معلومات دی۔ اس موقع پر اقلیتی برادری کی سماجی و سیاسی خدمات کرنے والی تنظیموں کے عہدیداروں، سماجی کارکنوں اور اقلیتی برادری کے نامور شہریوں نے اقلیتی مسائل کی یکسوئی کے لئے اظہار خیال کیا۔ سابق کونسلر شیخ شکیل لال میاں نے کہا کہ جالنہ شہر اور ضلع میں اقلیتی طبقہ کی بڑی تعداد ہے اور اقلیتی اکثریتی علاقوں میں صحت اور تعلیمی سہولیات کا فقدان نظر آتا ہے۔ اس لیے انہوں نے مطالبہ کیا کہ اقلیتی علاقوں کی اکثریت پر توجہ دے کر صحت کے مراکز، اسکول اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں۔ وہی مولانا آزاد کارپوریشن ضلع صدر شاہ عالم خان نے کارپوریشن سے متعلق مسائل اٹھائے۔ مولانا آزاد اکنامک ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے بورڈ سے درخواست کی کہ تعلیم اور کاروبار کے لیے قرض کی حد بڑھانے کے لیے فنڈز میں اضافہ کیا جائے۔ سابق کارپوریٹر فاروق ٹنڈی والا نے مطالبہ کیا کہ مرکز اور ریاست اقلیتی طبقے کے لیے چلائی جانے والی اسکیموں کے لیے حکومت فنڈز میں خاطر خواہ اضافہ کریں اور اسکیموں کو مؤثر طریقے سے نافذ کریں۔ ثمرین انجم سید توفیق نے کہا کہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے اقلیتی برادریوں کی خواتین کے لیے خصوصی ہنرمندی کے تربیتی پروگراموں کو نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ مہنگائی نے گھر چلانا مشکل کردیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شیون کلاس، بیوٹی پارلر کورس، فیشن ڈیزائن کورس وغیرہ سنٹرز شروع کیے جائیں تاکہ اقلیتی خواتین کو روزگار کے قابل بنایا جائے۔ کانگریس اقلیتی ضلع صدر عبدالرفیق، یوتھ کانگریس نے اس موقع پر پانچ نکاتی مطالباتی محضر سونپ کر مطالبہ کیا کہ پربھنی واقعہ پر مجرموں کو کیفر کردار کرنے کے ساتھ متوفی کو ہرجانہ ادا کرنے کے ساتھ اس پورے معاملے کی سی آئی ڈی انکوائری کی جائے وہی اقلیتی اداروں کو بنیادی سہولیات میں دی جانے والی دو لاکھ کی امداد کو بڑھا کر دس لاکھ کرنے جیسے مطالبات کو انھوں پیش کیا۔ شیخ وسیم، عبدالخالق صدیقی نے اس موقع پر اقلیتی برادری کے مختلف مسائل اور مشکلات کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ اس موقع پر مختلف تنظیموں کے صدور بشمول ریحانہ شیخ قیصر، شیخ شازیہ، سیما مسکے، مایا انکر اور اقلیتی برادری کے شہری بڑی تعداد میں موجود تھے۔

18 دسمبر کو جالنہ میں اقلیتی حقوق دن کے موقع پر ضلع کلکٹر کی صدارت میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ مولانا آزاد اکنامک ڈیولپمنٹ بورڈ کے ریاستی رکن شاہ عالم خان نے اقلیتی برادری کو درپیش مسائل کو تفصیل سے پیش کیا اور آئندہ سال کے لیے ایک منصوبہ بھی پیش کیا۔ اس کے علاوہ، مولانا آزاد اکنامک ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی جانب سے طلبہ کو ان کی تعلیم کے حصول کے لیے تعلیمی قرض کے چیک بھی تقسیم کیے گئے۔

ضلع پریشد اردو اسکول درگاہ شریف کو دو لاکھ کا انعام

جالنہ (محمد اظہر فاضل) مکھ منتری ماجھی سندر شالا اس مقابلے میں ضلع پریشد اردو اسکول درگاہ شریف تعلقہ گھنساونگی نے دوسرے مقام میں اپنی جگہ بناتے ہوئے دو لاکھ کا انعام حاصل کیا۔ خوبصورت اسکول بنانے کی جانب سرکار کی جانب سے اسکیم میں حصہ لیتے ہوئے ضلع پریشد اردو اسکول درگاہ شریف نے اس انعام کو اپنے اسکول کے نام کرنے میں سخت محنت کی۔ اس انعام کی حصولیابی کے لئے اسکول صدر مدرس عمران عنایت خان معاون معلمین فردوس فاطمہ، سید پروین، محمد آویز نے سخت محنت کی ہیں۔ خوبصورت اسکول بنانے دو لاکھ کا انعام حاصل کرنے پر ضلع پریشد ایجوکیشن آفیسر کیلاش داتکھڑ، بی ای او رہی جوشی، کیندر پرمکھ دے ڈی ای آئی روکھنڈے اور کیندر پرمکھ کے ساتھ عبداللہ چاوش اکھیل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ، اکھل مہاراشٹر اردو شکشک کے ڈائیٹ کے عبدالغفار ذیشان، مدرس عبدالرحمن، قاضی عبید، اساتذہ نے انکا استقبال کیا۔

میرا سوال...

ایک جریدے میں شائع ہونے والے سروے کے مطابق خواتین، مردوں سے اپنے بارے میں جو مشکل ترین سوالات پوچھتی ہیں، وہ کم و بیش دنیا بھر میں یکساں نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ان سوالات کی تعداد پانچ ہے اور وہ کچھ اس طرح ہیں:

1) تم اس وقت کیا سوچ رہے ہو؟ 2) کیا تمہیں مجھ سے محبت ہے؟ 3) کیا میں موٹی لگتی ہوں؟ 4) کیا تمہارے خیال میں "وہ" مجھ سے زیادہ خوب صورت ہے؟ 5) اگر میں مرگئی تو تم کیا کرو گے؟

ان سوالات کی مشکل یہ ہے کہ اگر کسی مرد نے ان میں سے کسی کا بھی غلط جواب دے دیا، یعنی اگر سچ بول دیا، تو پھر اس کا خدا ہی حافظ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہم نے مردوں کی فلاح و بہبود کی خاطر ان سوالات کے ممکنہ جوابات تلاش کیے ہیں، تاکہ ان کا بھلا ہو سکے۔

پہلے سوال "تم اس وقت کیا سوچ رہے ہو؟" کا نہایت سیدھا سادہ اور گھڑا گھڑایا جواب دیں کہ "ظاہر ہے میں ہر وقت کی طرح اس وقت بھی دنیا کی سب سے وفادار عورت کے بارے میں سوچ رہا ہوں اور وہ تم ہو۔ میری خوش قسمتی ہے کہ تم میری زندگی میں آئیں، ورنہ میں کسی آوارہ بھنورے کی طرح بھٹکتا رہتا، وغیرہ۔"

دوسرا سوال "کیا تمہیں مجھ سے محبت ہے؟" کا جواب احتیاط سے دیں، کیوں کہ بظاہر آسان لگنے والا یہ سوال کافی خطرناک ہے۔ ممکن ہے بعض لوگ یہ سمجھیں کہ اس قسم کا سوال "روٹین کی کارروائی" ہوتا ہے اور اس کا جواب ٹی وی دیکھتے یا اخبار پڑھتے ہوئے محض اثبات میں سر ہلا کر دینا کافی ہے، لیکن یہ ان کی بھول ہے۔ ایسے مردوں کو اگر میری اس بات سے اختلاف ہے تو وہ بے شک سر ہلا کر اس سوال کا جواب دے کر دیکھ لیں اور پھر نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہیں۔

تیسرا سوال "کیا میں موٹی لگتی ہوں؟" اپنے اندر سوالات کا ایک جہان لیے ہوئے ہے۔ یہ دراصل ایک سوال نہیں، بلکہ مختلف سوالات اور خدشات کا اظہار ہے۔ کچھ ناعاقبت اندیش مرد اس سوال کے جواب میں خاتون کا موازنہ کسی فربہ اندام عورت کے ساتھ شروع کر دیتے ہیں اور پھر اپنے تئیں تعریفی انداز میں اسے یہ کہہ کر مطمئن کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ "اس کے مقابلے میں تو تم کافی حد تک اسمارٹ ہو۔" شاید ایسے مردوں کو اپنی جان پیاری نہیں ہوتی!

چوتھا سوال "کیا وہ مجھ سے زیادہ خوب صورت ہے؟" بھی ایک نازک سوال ہے، جس کا جواب احتیاط سے دینے کی ضرورت ہے۔ ایک ممکنہ جواب یہ ہوسکتا ہے کہ "میں نے تمہارے سوا کبھی کسی کو نظر اٹھا کر دیکھا ہی نہیں" یا یہ کہ "میں کسی "وہ" کو نہیں جانتا۔"

مہوش اکرم

چاول کا پیسٹ چہرے اور بالوں کی خوبصورتی کے لئے مفید

چاول کے پیسٹ اور پانی کے استعمال کا ٹوٹکا چہرے اور بالوں کی خوبصورتی ونشو ونما کے لئے ایک آزمودہ نسخہ مانا جاتا ہے۔ صدیوں سے ایشیائی ممالک میں جلد اور بالوں کی حفاظت کے لئے خواتین ان روایتی طریقوں کو استعمال کرتی رہی ہیں۔ چاولوں کا استعمال صدیوں سے خوبصورتی بڑھانے کے لئے کیا جا رہا ہے۔ اب تو بیوٹی کاسمیٹکس پراڈکٹس بنانے والی کمپنیز بھی چاولوں کی افادیت جان گئی ہیں، اسی لئے ان کی جانب سے شیمپو اور کریموں میں چاولوں کی موجودگی کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ اگر ہم جنوبی کوریائی کے لوگوں کو دیکھیں تو ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ چاول خوبصورتی میں اضافہ کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے فیس واش اور ٹونر سے لے کر موئسچرائزر اور سیریم تک تیار ہو رہے ہیں۔ جنوبی کوریا میں چاول کے پانی کو جلد کے لئے ایک قدرتی علاج کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ جلد کو نرم، ہموار اور تر وتازہ رکھتا ہے۔ اسی طرح، چین میں لوگ اُبلے ہوئے چاول کا پانی اپنے بالوں پر لگاتے ہیں تاکہ ان کے بال تیزی سے اُگیں اور مضبوط ہوں۔ چاول کو بھگو کر اس کا پیسٹ بنائیں اور اسے اپنے جسم اور بالوں پر لگائیں، چاہے آپ کو دانے ہوں یا بالوں کے مسائل، یہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اگرچہ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے مزید تحقیق کی ضرورت ہے کہ چاول واقعی جلد اور بالوں کو صحت مند بناتا ہے۔

"انٹرنیشنل جرنل آف مالیکیولر سائنسز" میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ چاول کے بھنے ہوئے تیل میں اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات ہوتی ہیں جو جلد کو آکسیڈیٹو سٹریس سے بچاسکتی ہیں اور عمر رسیدگی کے آثار کو کم کرنے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ اسی طرح سے 2024ء میں نیشنل لائبریری آف میڈیسن میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق چاولوں میں اینٹی ایجنگ، اینٹی آکسیڈیشن، موئسچرائزنگ، جلد کی مرمت کرنے اور رنگت کو سفید اور شفاف کرنے والی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ متاثرہ جلد کی بحالی کے لئے رائس ٹونر بہت مفید ہوتا ہے، یہ ٹونر کھلے مسام بند کر کے جلد کو تر وتازہ وشاداب بناتا ہے۔ رائس ٹونر بنانے کے لئے ایک کپ چاولوں کو دھولیں، اس میں ایک کپ پانی ڈال کر ایک گھنٹہ یا پوری رات کے لئے ڈھانپ کر رکھ دیں، پانی سے چاول چھاننے کے بعد اسے ایک ہفتے کے لئے فریج میں محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ روزانہ چہرہ دھونے کے بعد ان چاولوں کے پانی سے روئی کی مدد سے اپنا چہرہ صاف کریں یا اسپرے بوتل کی مدد سے چہرے پر اسپرے کر لیں۔ اس سے آپ کی اسکن چمکدار اور نکھر جائے گی، کھلے مسام بند ہو جائیں گے اور جلد نرم و ملائم محسوس ہو گی۔ بہترین نتائج کے لئے رائس ٹونر سے اسکن صاف کرنے کے بعد تولیہ یا سوتی کپڑا نیم گرم پانی میں بھگو کر اپنے چہرے پر چند منٹوں کے لئے رکھ لیں۔

تعلیم یافتہ عورت

ایک روشن معاشرے کی معمار

تعلیم کسی بھی فرد کی ترقی کا بنیادی ستون ہے، اور عورت کے لیے اس کی اہمیت دو چند ہو جاتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ عورت نہ صرف اپنی ذات بلکہ خاندان اور پورے معاشرے کے لیے تبدیلی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ وہ معاشرتی ڈھانچے کی بہتری اور ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ تعلیم یافتہ عورت اپنی زندگی کے ہر پہلو میں شعور اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتی ہے۔ وہ اپنے حقوق سے آگاہ ہوتی ہے اور ان کا تحفظ بھی جانتی ہے۔ اپنی تربیت یافتہ سوچ کی بدولت وہ اپنے بچوں کی پرورش میں دانش مندی سے کام لے کر انہیں معاشرے کے بہتر شہری بناتی ہے۔ اس کے فیصلے عموماً بہتر اور دور اندیشی پر مبنی ہوتے ہیں، جو اس کے خاندان کے ساتھ ساتھ معاشرے پر بھی مثبت اثر ڈالتے ہیں۔

تعلیم عورت کے اندر خود اعتمادی اور خود انحصاری پیدا کرتی ہے۔ وہ اپنے مالی معاملات سنبھالنے کی اہلیت رکھتی ہے اور اپنے خاندان کو مالی معاونت فراہم کرسکتی ہے۔ اس کے علاوہ، تعلیم یافتہ عورت مختلف شعبہ ہائے زندگی میں حصہ لے کر اپنی صلاحیتوں کو معاشرتی فلاح کے لیے بروئے کار لاتی ہے۔ تعلیم عورت کو ذاتی، اخلاقی اور روحانی طور پر بھی بہتر بناتی ہے۔ وہ نہ صرف خود کو بہتر طور پر سمجھتی ہے بلکہ اپنی اقدار اور اخلاقیات کے ذریعے دوسروں کے لیے ایک مثال قائم کرتی ہے۔ اس کے رویے اور کردار میں اعتدال اور محبت کا عنصر غالب ہوتا ہے، جو گھر اور معاشرے میں سکون و خوشحالی کا باعث بنتا ہے۔

تعلیم یافتہ عورت معاشرتی ترقی کی ضمانت ہے۔ وہ مسائل کے حل تلاش کرنے، نئے مواقع تخلیق کرنے اور ایک مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈالتی ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ ہر عورت کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا جائے تاکہ وہ نہ صرف اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکے بلکہ پورے معاشرے کے لیے ترقی کا نمونہ بن سکے۔

خان کلثوم محمد شریف، ممبئی

گھریلو نسخوں کا خزانہ

ذیل میں چند ایسے آسان گھریلو نسخے تحریر کئے جارہے ہیں جن پر عمل کر کے بہت سی روزمرہ دشواریوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ان کی حیثیت کسی قاعدہ کلی کی نہیں ہے بلکہ تجربات کی بنیاد پر ہے۔ لہٰذا مخصوص حالات میں متعلقہ ماہرین سے رابطہ قائم کرنا ضروری ہوگا:

☆ ابلتے ہوئے دودھ کو گرنے سے بچانے کے لئے اس دیگچی کو جس پر دودھ ابالا جائے اس کے کنارے پر تھوڑا سا گھی یا مکھن لگا دیں تو ابلتے وقت دودھ نیچے نہیں گرے گا۔

☆ بچوں کے فیڈر کی نپل میں بعض اوقات چکنائی جم جاتی ہے جس کی وجہ سے دودھ پینے میں دشواری ہوتی ہے۔ اس دشواری کا آسان حل یہ ہے کہ نپل میں دو چٹکی نمک ڈال کر دس منٹ تک کے لیے رکھ دیں بعد میں نیم گرم پانی سے دھوئیں، بالکل صاف پائیں گے۔

☆ دہی جمانے سے پہلے دودھ کو ابال کر اس میں دو ہری مرچ ڈال دیں اور آدھے گھنٹے کے لئے رکھ چھوڑ ئیے اور پھر دیکھئے دہی جلد اور سخت جمے گا۔

کچن میں کھانا بناتے ہوئے خوشبو اکثر سارے گھر میں پھیل جاتی ہے اس کو روکنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک پیالی سفید سرکہ چولہے کے پاس رکھ دیں خوشبو نہیں پھیلے گی۔

☆ باسی چاول تازہ کرنے کے لئے پانی ابالیں اس میں چاول ڈال دیں ایک ابال کے بعد پانی نکال دیں اور دم پر رکھ دیں۔

☆ لیموں سے زیادہ رس حاصل کرنے کیلئے ایک دو منٹ تک نیم گرم پانی میں بھگو دیں پھر اس کا رس نکالیں پھر اس کا رس دوگنا حاصل ہوگا۔

☆ نمک دانی میں چاول کے چار پانچ دانے ڈال دیں تو اس میں نمک نہیں جمے گا۔

☆ چائے کے پانی کو اگر زیادہ کھولایا جائے تو چائے بدمزہ ہوجاتی ہے۔

☆ سرکے اور پانی سے شیشے کی بوتلیں اور صراحیاں خوب صاف ہوجاتی ہیں۔

☆ چاقو کی صفائی کچا آلو کاٹ کر چاقو پر ملنے سے چاقو صاف ہوجاتا ہے۔

☆ سیاہ بوٹ پالش میں ذرا سا سرکہ ملا دیا جائے تو جوتوں پر خوب چمک آجاتی ہے۔

☆ چہرے کے داغ دھبے دور کرنا: ایک گلاس پانی لے کر دو عدد لیموں کا رس اس میں ملا دیں پھر اس آمیزے کو برف جمانے والی ٹرے میں جمالیں پھر روزانہ ایک ٹکڑا نکال کر چہرے پر ملیں۔ چہرہ صاف ہوجائے گا۔

☆ نکسیر کا علاج: اگر آپ کو نکسیر کی بیماری ہے تو آپ آملے کو ایک دن کے لیے پانی میں بھگو دیں۔ اس کے بعد اس پانی کے چار قطرے روزانہ ناک میں ڈالیں تو آرام آئے گا۔ اور جب نکسیر بہے تو پیاز کاٹ کر ضرور سونگھئے اللہ آرام ملے گا۔

پرکشش حجاب سے بچنے کی تلقین

سید منصور آغا، نئی دہلی

مسلم خواتین کے نام ایک ویڈیو پیغام میں مہنگے ڈیزائنر برقعوں و پرکشش حجاب کے بڑھتے چلن پر فکرمندی کا اظہار کرتے ہوئے محترم شہاب الدین رضوی بریلوی نے ان کا استعمال نہ کرنے کی 'گزارش' کی ہے اور کہا ہے کہ اسلام خواتین کی حفاظت کو بلند مقام دیتا ہے۔ اسی لئے ان کو پردے کا حکم ہے۔ حجاب پر 'ماشاء اللہ' وغیرہ کلمات یا خاتون کا نام لکھا ہونا پردہ کے اصل مقصد کے خلاف ہے۔ حجاب کا مقصد اپنے وقار کی حفاظت ہے نہ کہ کسی کی نظروں کو متوجہ کرنا۔

رضوی صاحب کی اس 'گزارش' اور نصیحت پر بعض ٹی وی چینلز نے حسب معمول 'فتویٰ' اور 'حکم نامہ' کا لیبل لگا کر اسلام مخالف شور مچایا ہے اور کہا ہے کہ مسلم خواتین پر اپنی پسند کا لباس وحجاب استعمال کرنے پر پابندی لگائی جارہی ہے۔ مجھے ایک ٹی وی چینل کا کلپ دیکھنے کو ملا۔ مختلف شہروں کی خواتین سے اس میں لائیو انٹرویو شامل ہیں۔ اگرچہ برقعہ پوش خواتین نے رضوی صاحب سے اتفاق کیا مگر چند بے پردہ خواتین نے اپنی اپنی پسند کی بات کہی۔ ان بیچاریوں کو معلوم نہیں کہ دینی امور میں اپنی پسند کی دلیل درست نہیں۔ دیکھنا چاہئے اللہ کا حکم کیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کیا ہے۔ دور نبوی میں کیا طریقہ اختیار کیا گیا تھا؟

پہلے یہ دیکھتے ہیں کہ حجاب کیا ہے؟ اس کی ضرورت کیا ہے اور قرآن کا حکم کیا ہے؟ اس کی مصلحت کو بھی سمجھیں۔ بنیادی بات یہ ہے کہ قدرت نے عورت ذات کی فطرت میں بننے سنورنے اور پرکشش نظر آنے کا جذبہ سمو دیا ہے۔ چنانچہ ان میں کم سنی سے ہی بننے سنورنے کا شوق ہوتا ہے اور خوش رنگ لباس زیادہ بھاتے ہیں۔ لیکن اسی کے ساتھ ان میں شرم وحیا کا اور عصمت وعفت کی حفاظت کا داعیہ بھی رکھا ہے۔ ہمارا دین ان کے ان دونوں جذبوں کے درمیان بہترین توازن عطا کرتا ہے۔ وہ ان کو بناؤ سنگھار کرنے، خوشبو لگانے اور خوش لباسی سے نہیں روکتا لیکن بن سنور کر بنا حجاب غیر مردوں کے سامنے جانے سے روکتا ہے تاکہ ان پر کسی کی بری نگاہ نہ پڑے اور وہ جنسی ہیجان میں مبتلا نہ ہو جائے، کوئی بیہودہ حرکت نہ کر بیٹھے۔

اس کے برخلاف ہمارا دین پاک صاف رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ خاص طور سے اپنے شوہر کو رجھانے کے لئے زیب وزینت اختیار کرنے اور صاف ستھرا رہنے کو مستحسن قرار دیتا ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ 'بہترین عورت وہ ہے کہ جب شوہر کی نگاہ اس پر پڑے تو خوش ہوجائے' (مسند احمد) خواتین کو اپنی زیب و زینت کے ساتھ گھر میں رہنے اور اپنے محرم رشتہ داروں اور کمسن بچوں کے سامنے جانے سے نہیں روکا گیا ہے۔ چنانچہ حجاب کا یہ حکم عورت پر کوئی زیادتی نہیں بلکہ شیطانی حربے سے حفاظت ہے۔

حجاب کے لغوی معنی پردہ کرنا، اوٹ کرنا یا ڈھکنا چھپانا ہے۔ عرف عام میں اس کپڑے یا لباس کو حجاب کہتے ہیں، جو جسم وزیبائش چھپانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ قرآن (سورہ نور: 31) واضح طور سے عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنی زینت اور جسم کو چادر سے چھپالیں سوائے ان حصوں کے جو عام طور سے کام کاج کے وقت کھلے رہتے ہیں، تاکہ ان پر کسی غیر مرد کی پرہوس نظریں نہ گڑیں۔

سوال یہ ہے کہ حجاب / برقعہ یا چادر کیسی ہو؟ اصولی بات یہ ہے کہ حجاب و لباس صاف ستھرا اور پاکیزہ ہو، اللہ نے جو حیثیت دی ہے، نہ تو اس سے گرا ہوا کہ یہ اللہ کی ناشکری ہے اور نہ اس کی وضع وقطع اور کپڑا ایسا ہو کہ دیکھنے والوں میں جنسی ہیجان پیدا ہو، جس سے لباس وحجاب کا مقصد ہی فوت ہوجائے۔ نہ ایسا فاخرانہ ہو کہ کسی کی دل آزاری ہو۔

ہمارا دین کسی کو خوش لباسی سے نہیں روکتا بلکہ تلقین کی گئی ہے 'جب مسجد میں جاؤ تو اپنی پوری زینت کے ساتھ جاؤ' لیکن اللہ فضول خرچی کو پسند نہیں کرتا اور 'لباس التقویٰ ہی بہترین لباس ہے۔' (اعراف: 31)

(پوری زینت سے مراد یہ سمجھ میں آتی ہے کہ آدھے ادھورے یا میلے کچیلے کپڑوں میں نہ جائیں۔ ہمارے نقطہ نظر سے چادر برقعہ بھی عورت کی زینت ہے۔) لباس التقویٰ سے مراد یہ ہے کہ انسان کی اصل زینت اور پہچان حکم ربانی کی اطاعت شعاری سے ہے نہ کہ کپڑوں کے لاگت اور بناوٹ سے۔ اور یہ بھی کہ تن پر جو کپڑا ہے وہ حلال کمائی کا ہو۔ چنانچہ لباس وحجاب میں فضیلت سادگی، صفائی و پاکیزگی کو حاصل ہے۔ صاف ہے کہ ہمارا دین خواتین کو خوش لباسی اور زیب وزینت سے تو نہیں روکتا البتہ ان کے برسرِ عام اظہار سے روکتا ہے۔ جس کا بنیادی مقصد وہی ہے جو رضوی صاحب نے بیان کیا ہے۔

بے حجابی تو ہماری ہندستانی تہذیب کے بھی خلاف ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا جب ہماری محترم غیر مسلم خواتین بھی بڑی سی چادر اوڑھ کر اور اکثر چہرہ ڈھک کر گھروں سے نکلتی تھیں۔ قرآن نے حجاب کا جو حکم دیا ہے وہ ایسی اوڑھنی/ چادر کا ہے، جس سے ان کی زیبائش اور جسم نظروں سے محفوظ رہیں۔ (سورۃ نور: 31، احزاب: 59)۔

چنانچہ حجاب کا مقصد سادہ چادر سے بھی پورا ہوجاتا ہے۔ دور نبوی میں چادر کا ہے چلن تھا جو سر سے اوڑھی جاتی اور جسم کے نشیب وفراز کو ڈھک لیتی۔ برقعہ بعد کی چیز ہے، جس کو چادر کے مقابلہ سنبھالے رہنا آسان ہوتا ہے۔ اس دور میں لباس کے جس حصہ کو حجاب کہتے ہیں وہ جدید اختراع ہے۔

رضوی صاحب نے پرکشش نقاب وحجاب سے بچنے کی جو دلیل دی ہے، اس سے ایسا گمان ہوسکتا ہے کہ مرد 'غض بصر' (نگاہ ہٹا لینے) کے حکم سے مستثنیٰ ہے۔ اگر وہ کسی غیر محرم عورت پر نظر پڑنے کے بعد، نظر نیچی نہ کرلے، اس کو گھورتا رہے تو قصوروار عورت ہی ہے۔ یہ گمان غلط ہے۔ اللہ مومن مردوں کو بھی حکم دیتا ہے کہ وہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے پاکیزگی کی بات ہے۔ بے شک اللہ باخبر ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں۔' (النور: 30) کسی غیر عورت پر نظر پڑ جائے تو فوراً نظر نیچی کرلے۔

مجھے ادب کے ساتھ یہ عرض کرنا ہے، سورہ نور میں غض بصر اور شرم گاہوں کی حفاظت کا حکم پہلے مردوں کو دیا گیا ہے (آیت: 30)۔ اس کے بعد اگلی آیت 31 میں یہ حکم حجاب کے تفصیلی حکم کے ساتھ خواتین کے لئے صادر ہوا ہے۔

چنانچہ اول ذمہ داری مرد کی ہوئی کہ غیر خاتون پر نظر پڑ جائے تو نظریں ہٹالے۔ اگر گڑائے رکھتا ہے تو گرفت اسی کی ہوگی۔

دوسری بات یہ بھی قابل توجہ ہے کہ پرکشش حجاب میں تو اکا دکا خاتون ہی نظر آئے گی۔ جس مرد کا ذہن ایسے حجاب سے بہک جائے، وہ قدم قدم پر ملنے والی بے پردہ اور نیم عریاں خواتین کو گھورنے سے کیسے بچا رہے گا، جن میں بہت سی غیر مسلم بھی ہوتی ہیں؟ ظاہر ہے ایسی صورت میں اپنی حفاظت وہی کرسکے گا جس کے دل میں گناہ سے رغبت نہ ہو، اللہ کے احکام کا احترام ہو۔ چنانچہ تلقین و نصیحت مردوں کے لئے بھی لازم ہے۔ ہر گناہ کے لئے عورت ذات کو ذمہ دار ٹھہرانا حق بجانب نہیں۔

یہ بات بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ معاشرہ میں جنسی فساد کا بڑا سبب مرد کی پیش دستی ہی ہوتی ہے۔ خاتون تو شاید ہزاروں میں ایک آدھ ملے جو پہل کرے۔ مرد کو اللہ نے قوام (نگراں) کا درجہ دیا ہے۔ اس لئے اس پر دوہری ذمہ داری ہے۔ اپنے جذبات کی حفاظت کی بھی اور عورت ذات کی عصمت وعفت پر آنچ نہ آنے دینے کی بھی۔ عورت چاہے کسی دین دھرم کی ہو۔ آخری بات ہماری ان عزیز خواتین کی توجہ کے لئے ہے جو پیدائش سے مسلم ہیں، نماز روزہ بھی کرلیتی ہیں مگر حجاب سے گریز کرتی ہیں۔ بعض کا لباس بھی چست ہوتا ہے۔ حجاب کے یہ احکامات سورہ نور میں تفصیل سے آئے ہیں اور اس کی پہلی ہی آیت میں فرمادیا گیا ہے: یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اتارا ہے اور اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے۔ فرضیت کے اس حکم کے باوجود جن خواتین کے لئے روایتی حجاب / برقعہ پہننا عار ہے ان کو کم سے ڈھیلا لباس جیسے کشمیری طرز کے کرتے، ہلکے کوٹ نما شرگ (Shrug) کو اپنی ڈریس کا حصہ بنالینا چاہئے۔ اللہ سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

امبیڈکر کے معاملے پر امیت شاہ کو معافی مانگنی چاہیے، ورنہ مودی انہیں برطرف کریں: کھڑگے

نئی دہلی: کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ امیت شاہ نے منگل کو راجیہ سبھا میں آئین پر بحث کا جواب دیتے ہوئے آئین کے خالق باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی توہین کی ہے، اس لیے انہیں ان کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے اور ملک سے معافی مانگیں اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو وزیر اعظم نریندر مودی کو انہیں برطرف کرنا چاہئے۔ مسٹر کھڑگے نے بدھ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک خصوصی پریس کانفرنس میں کہا کہ پارلیمنٹ میں آئین کی منظوری کے بعد سے 75 سال کے شاندار سفر پر راجیہ سبھا میں بحث کے جواب میں مسٹر شاہ نے باباصاحب کی توہین کی تھی۔ پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے بابا صاحب کے حوالے سے حکمران جماعت پر طنز کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ملک میں دلتوں کے تئیں ذہنیت نہیں بدلی ہے۔ مسٹر شاہ نے بھی اپوزیشن کو مخاطب کرتے ہوئے اسی ذہنیت کا مظاہرہ کیا اور طنزیہ انداز میں کہا کہ "تم روز کیا نعرے لگاتے ہو امبیڈکر، امبیڈکر، امبیڈکر، اگر آپ نے بھگوان کا نام لیا ہوتا تو آپ کو سات جنموں کی جنت مل جاتی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ لوگ آئین کو نہیں مانتے۔ اگر ہم جنت اور جہنم کی بات کریں تو یہ سوچ منواسمرتی کی ہے کیونکہ ایسی باتیں صرف اس میں لکھی ہوئی ہیں۔ مسٹر مودی اور شاہ کے علاوہ ان کے گرو گولوالکر بھی یہی کہتے تھے۔ وہ اس اسکول کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں جس میں انہوں نے تعلیم حاصل کی تھی۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ یہ سب چیزیں کانگریس، نہرو اور گاندھی خاندان کو نیچا دکھانے کے لیے کی جاتی ہیں۔ وہ پہلے بھی اس طرح کی باتیں کرتے تھے، کل بھی انہوں نے ایسی ہی بات کی تھی اور حیران کن بات یہ ہے کہ انہوں نے ٹی وی پر لائیو رہتے ہوئے اس طرح کی بات کی۔ امبیڈکر جنت اور جہنم میں یقین نہیں رکھتے تھے۔ مودی صاحب ٹویٹ کرکے ان کا دفاع کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو انہیں فون کرکے ڈانٹنا چاہئے تھا کہ یہ کام نہیں کرے گا اور انہیں کابینہ سے نکال دینا چاہئے تھا، لیکن دونوں دوست ہیں اور جہاں بھی ان کا دوست غلط ہوتا ہے، مسٹر مودی ان کا ساتھ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ منواسمرتی کے آئین میں یقین رکھتے ہیں، اس لیے ان کے نظریے میں ترنگے جھنڈے کی توہین کی گئی ہے، نہرو، مہاتما گاندھی وغیرہ کی تصویروں کو جلایا گیا ہے۔ یہ ان کے لیے عزت نفس کی بات ہے، اس لیے شاہ سے کچھ نہیں کہا گیا۔ ماواسمرتی میں خواتین کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے لیکن مسٹر مودی اپنے وزیر داخلہ کی تعریف کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسٹر مودی کو بابا صاحب کی کوئی عزت ہے تو امت شاہ کو فوراً معافی مانگنی چاہئے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو مسٹر شاہ کو فوری طور پر برطرف کر دینا چاہئے۔ تب ہی ملک کے عوام پرسکون رہیں گے ورنہ ہر طرف حکومت کے خلاف احتجاج ہوگا۔ لوگ بابا صاحب کے لیے جانیں قربان کرنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر مودی جی مسٹر شاہ کو نہیں ہٹاتے ہیں تو یقین ہے کہ آپ بابا صاحب کی تعریف کرکے صرف ڈرامہ کر رہے ہیں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ مسٹر امبیڈکر برابری چاہتے تھے لیکن مسٹر شاہ اور مسٹر مودی اسی منواسمرتی کی تعریف کر رہے ہیں جس میں خواتین کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ اس منواسمرتی میں عورتوں، دلتوں، قبائلیوں کی کوئی عزت نہیں ہے۔ مسٹر شاہ کو ملک کے عوام سے معافی مانگنی چاہئے ورنہ مسٹر مودی انہیں فوری طور پر برطرف کردیں۔

آگ میں جھلسنے سے دو کی موت

مرزاپور: اتر پردیش کے ضلع مرزاپور کے ڈرامنڈ گنج علاقے سے آگ سے جھلس کر دو بزرگوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ درجنی پور گاؤں ایک پکے مکان میں کرائے پر لے کر برج لال (55) اور کلو (65) سلائی کا کام کرتے تھے۔ منگل کو دونوں مکان میں ہی رہے تھے۔ قیاس ہے کہ رات میں کسی وقت شارٹ سرکٹ سے آگ لگ گئی جس سے دونوں زندہ جل گئے۔ انہوں نے بتایا کہ بدھ کی صبح پاس چائے کی دوکان کرنے والی خاتون نے کافی دیر بعد بھی دروازہ نہ کھولنے پر شک کی بنیاد پر دروازہ کھٹکھٹایا تو دروازہ نہیں کھلا۔ انہونی کے شبہ پر مقامی افراد نے پولیس کو مطلع کیا۔

جالندھر پولیس نے ۱۳ کروڑ روپے سے زیادہ کی کیس جائیدادوں کو واپس کیا

جالندھر: پنجاب میں جالندھر کمشنریٹ پولیس نے گزشتہ سال 583 سے زیادہ مجرمانہ مقدمات میں گاڑیاں، زیورات، گھریلو اشیاء اور دیگر قیمتی اشیاء سمیت 13 کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیدادیں واپس کی ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس گورو یادو نے بدھ کو کہا کہ اس کے علاوہ 100 سے زیادہ گمشدہ اسمارٹ فونز، جن کی مالیت تقریباً 22 لاکھ روپے ہے، کو سی ای آئی آر پورٹل کے ذریعے ان کے مالکان تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس کمیونٹی کے مفادات کے تحفظ کے لیے فعال طور پر کام کرتے ہوئے انصاف، تحفظ اور اعتماد کو یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ پولیس کمشنر سوپن شرما نے کہا کہ جالندھر کمشنریٹ پولیس نے ایک خصوصی پروگرام 'ارپن سماروہ' کا انعقاد کیا جس کا مقصد ضبط شدہ جائیدادوں کو ان کے حقداروں کو واپس کرنا تھا۔ اس اقدام کو شہریوں میں ان کی محنت سے کمائی گئی اشیاء جو یا تو چوری، چھینے گئے یا مختلف مجرمانہ مقدمات میں شامل تھے واپس کر کے ان میں اعتماد کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ تقریب کے ایک حصے کے طور پر، جالندھر پولیس نے کامیابی کے ساتھ 413 گاڑیاں، 85 موبائل فون، کئی گھریلو اشیاء، زیورات اور دیگر گھریلو اشیاء واپس کیں۔

ہم سرکاری املاک نجی افراد کو سستے قیمتوں پر دینے کے خلاف ہیں: پائلٹ

جے پور: راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور کانگریس لیڈر سچن پائلٹ نے کہا ہے کہ ہم صنعت کاروں کے خلاف نہیں ہیں، ہم عوام کی جائیدادوں کو سستے قیمتوں پر دیے جانے کے خلاف ہیں۔ انہوں نے یہ بات مسٹر پائلٹ شہید میموریل پر اڈانی رشوت ستانی کیس اور منی پور تشدد کے خلاف ریاستی کانگریس کے احتجاج اور راج بھون مارچ میں حصہ لیتے ہوئے اپنے خطاب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ 4 جون کو لوک سبھا کے نتائج کے بعد بی جے پی حکومت جس طرح کی حملہ کی حکمت عملی اپنا رہی ہے۔ ملک کا وقار کس طرح چند چنندہ لوگوں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صنعتکاروں کے خلاف نہیں ہیں، سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ نے سرمایہ کاری کا راستہ کھولا تھا، عوامی جائیدادیں لوگوں کو سستی قیمتوں میں دی جا رہی ہیں۔ ہم اس کے خلاف ہیں۔ یہی بی جے پی حکومت ان منتخب لوگوں کو بینکوں سے قرض دے رہی ہے۔ ملکی معیشت کو ایک شخص کے ہاتھ میں دینا غلط ہے، ہم صنعتکاروں کے خلاف نہیں ہیں۔ 3 ٹریلین، 4 ٹریلین کی معیشت جسے ہم آج بنا رہے ہیں۔ اس کی بنیاد کانگریس پارٹی نے رکھی تھی۔ ملک کی ساری دولت چن چن کر ایک شخص کو دے دیں۔ یہ غلط ہے۔ سرکاری بینکوں سے قرض لینا اور پھر اسے دینا غلط ہے۔ مسٹر پائلٹ نے کہا کہ منی پور کی صورتحال کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے، منی پور لگاتار جل رہا ہے۔ وہاں گولیاں چل رہی ہیں، صرف دو لوک سبھا حلقے ہیں، اس لیے بی جے پی وہاں جھانکنا نہیں چاہتی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی وہاں جائیں اور بات کریں اور مسئلہ کا حل تلاش کریں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ حکومت وہاں جائے اور امن بحال کرے۔" صرف گاندھی خاندان کو کوسنا درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ریاست جہاں اڈانی نے کرپشن کی ہے اسے بے نقاب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم منگل کو یہاں آئے لیکن ای آر سی پی کو قومی منصوبے کا درجہ نہیں دیا گیا۔

سڑک حادثہ میں معمر خاتون سمیت دو کی موت

دمکا: جھارکھنڈ کے دمکا ضلع کے رام گڑھ تھانہ علاقے میں بدھ کو سڑک حادثے میں ایک بوڑھی عورت سمیت دو لوگوں کی موت ہوگئی اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ضلع کے رام گڑھ کی طرف سے آ رہے ایک تیز رفتار بائک سوار نے بوڑھی خاتون کو ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ بندی دیوی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ بندی دیوی کا 10 سالہ پوتا ول منڈل بھی زخمی ہوا۔ بندی دیوی اپنے گھر کے سامنے بائک پر سوار ہوکر اپنے پوتے ول منڈل کے ساتھ راشن کی دکان پر جارہی تھی۔ اسی دوران رام گڑھ کی طرف سے آنے والے ایک بائک سوار نے خاتون کو ٹکر ماردی، جس کی وجہ سے معمر خاتون کی موت ہوگئی۔ موٹر سائیکل پر سوار نوجوان بھی سڑک کے بیچوں بیچ گر کر شدید زخمی ہوگیا۔ زخمیوں کی شناخت نہیں ہوسکی۔ ذرائع نے بتایا کہ معاملے کی اطلاع ملتے ہی رام گڑھ تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور زخمی نوجوان کو علاج کے لیے دمکا کے پھلو جھانو میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا۔ جہاں زخمی نوجوان بھی دوران علاج دم توڑ گیا۔ اس کے ساتھ ہی متوفیہ خاتون کے اہل خانہ کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے لاش کو پاتھریا گاؤں کے قریب سڑک پر رکھ کر رام گڑھ-دمکا مرکزی سڑک کو بلاک کر کے ٹریفک کو روک دیا گیا۔ سرکل انسپکٹر رام گڑھ تھانے کی پولیس کے ساتھ گھر والوں کو سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔

رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج میں سالانہ کھیل کود کا رنگارنگ افتتاح

بھیونڈی (شارف انصاری): شہر کے مشہور و معروف تعلیمی ادارے رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج، بھیونڈی کے عظیم الشان گراؤنڈ پر ریڈ، بلیو، یلو اور گرین ہاؤس کے درمیان ہونے والے سہ روزہ سالانہ کھیل کود کے مقابلوں کی افتتاحی تقریب بروز منگل 17 دسمبر 2024 کو دوپہر تین بجے منعقد ہوئی۔ مہمان خاص کی حیثیت سے سابق ڈائریکٹر، اکاونٹ اینڈ ٹریژریز، حکومت مہاراشٹر جناب صادق قادری نے محفل کو رونق بخشی۔ مہمان اعزازی کے طور پر انجینئر محسن عبدالعزیز جاٹو شریک ہوئے۔ ان کے علاوہ کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر المازفقیہ، نائب صدر ایڈوکیٹ یٰسین مومن، اعزازی جنرل سکریٹری دانیال قاضی، خازن فہد مصدق بوبیرے، چیرمین اسپورٹس کمیٹی دانش مدعو، انجینئر دراج کا منکر، رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کے چیرمین یاسر عبدالقیوم تاتلی و دیگر عہدے داران و اراکین سوسائٹی موجود تھے۔ مہمانان کے ہاتھوں پرچم کشائی، کبوتروں کی پرواز، آسمان میں غبارے چھوڑنے کے بعد مہمانان کے ذریعے مشعل روشن کی گئی۔ مشعل بردار طلبا نے میدان کا چکر لگا کر کھیل کا افتتاح کیا۔ پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری نے مہمانان کا تعارف و استقبال کیا اور ان کی خدمت میں تحائف پیش کیے۔ تعارف و گل پیشی کے بعد مختلف جماعتوں کے طلبہ نے مارچ پاسٹ کے ذریعے مہمانوں کو سلامی پیش کی۔ مصیب مومن سر کی رہنمائی میں طلبا کے ذریعے ٹیبلو (ہم ہیں چیمپئن) کی پیش کش کو ناظرین نے خوب پسند کیا۔ جسمانی قواعد میں سیکنڈری اسکول کے طلبہ کی ہم آہنگی نے مہمانوں کا دل جیت لیا۔ محترمہ شاہ عائشہ اور محترمہ مبشرہ کی رہنمائی میں جونیر کالج کی طالبات نے بہترین جسمانی قواعد کا مظاہرہ کیا۔ اقرا شیخ اور اختر مومن کی رہنمائی میں سیلف ڈیفنس، شارٹ فائٹ اور جمناسٹک کا بہترین مظاہرہ پیش کیا گیا۔ مختلف پیرامڈ (اہرام) کے مناظر بھی پیش کیے گئے۔ عبداللطیف پنگارکر سر کی رہنمائی میں طلبا کے ذریعے مارشل آرٹ کا مظاہرہ کیا گیا۔ گراؤنڈ میں موجود طلبہ، والدین اور اساتذہ نے تمام مظاہروں پر تالی بجا کر خوشی کا اظہار کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ ششم کلاس کے طالب علم شیخ محمد صادق افضال نے طلبہ کو ایماندارانہ طریقے سے کھیلنے اور کھیل کی روایت کو قائم رکھنے کا عہد دلایا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ طلبہ نے نعت اور ترانہ رئیس اور جونیر کالج کی طالبات نے حب الوطنی گیت بہترین انداز میں پیش کیا۔ مہمان خاص جناب صادق قادری نے طلبا کے ذریعے پیش کردہ کرتب اور اسٹنٹس کی خوب پذیرائی کی اور طلبا اور ان کے رہنما اساتذہ کو خصوصی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر المازفقیہ، دانیال قاضی، یاسر تاتلی اور دانش مدعو صاحبان نے بھی طلبا سے خطاب کیا اور ان کے تمام مظاہروں کو خوب سراہا اور طلبا اور ان کے رہنما اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی نیز اپنے خطاب میں طلبہ کو مشورہ دیا کہ کامیابی کے لیے مسلسل محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی بھی فیلڈ میں کامیابی کے لیے مقصد کو سامنے رکھ کر آگے بڑھتے رہنے سے کامیابی ضرور حاصل ہوتی ہے۔ اس شان دار تقریب کی نظامت اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر مخلص مدعو نے انجام دی۔ پروگرام کو کامیابی سے ہم کنار کرنے میں ذاکر انصاری، اعجاز ہاشمی، عبداللطیف پنگارکر، مصیب مومن شاہ عائشہ، محترمہ مبشرہ، شاکر شیخ، نیز جملہ اساتذہ نے اہم کردار ادا کیا۔ ناظم جلسہ مخلص مدعو سر نے حاضرین محفل کا شکریہ ادا کیا۔ بارہویں سائنس کی طالبہ انصاری سنبل محمد انور کے ذریعے راشٹر گیت پڑھنے کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ پوری تقریب میں طلبہ نے بہترین نظم و نسق کا مظاہرہ کیا۔

پولیس کے سخت پہرے سے کانگریسی نہیں گھیر سکے اسمبلی

لکھنؤ: عوامی مسائل پر یوگی حکومت کے ناکام رہنے کا الزام لگاتے ہوئے اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں ہزاروں کانگریس لیڈر اور کارکنان اسمبلی کو گھیرنے کے ارادے سے جمع ہوئے لیکن پولیس کے سخت پہرے کی وجہ ان کی مہم پارٹی دفتر سے چند قدم دور تک ہی چل سکی۔ کانگریس کے اسمبلی کے گھیراؤ کے اعلان کے بعد ضلع انتظامیہ نے کانگریس لیڈروں کو دفعہ 163 بی این ایس ایس (دفعہ 144) کا حوالہ دیتے ہوئے نوٹس دی تھی اور لکھنؤ اور دیگر اضلاع میں بڑی تعداد میں کانگریس لیڈروں کو نظر بند کر دیا گیا تھا۔ اس کے باوجود ہزاروں کی تعداد میں کانگریس آج صبح پارٹی کے ریاستی دفتر میں جمع ہوگئے۔ ان میں پارٹی کے ریاستی صدر اجے رائے، جنرل سکریٹری اویناش پانڈے سمیت کئی لیڈر شامل تھے۔ دفتر کے باہر صبح سے ہی بڑی تعداد میں پولیس اور ریپڈ ایکشن فورس کے جوانوں کو تعینات کر دیا گیا تھا۔ کانگریس پارٹی دفتر شاہراہ پر ڈبل لیئر ڈ بیریکیڈ لگائی گئی۔ ناکہ بندی مضبوط کرنے کے لئے بیریکیٹنگ کے ساتھ سڑکوں پر گڑھا کر بلیاں لگائی گئیں۔ کانگریس لیڈروں کو نظر بند کرنے پر کانگریسیوں نے بیریکیٹنگ کو پھاندنے کی کوشش کی لیکن پولیس فورس ان کے اس کوشش کو ناکام کر دیا۔ تحریک پر آمادہ سینکڑوں کارکنان کو پولیس گاڑیوں میں بھر کر ایکو گارڈن لے گئی۔ سرکار کے رویہ سے ناراض ریاستی کانگریس کے صدر اجے رائے نے کہا کہ حکومت کے اشارے پر پولیس نے فورس کے ساتھ انہیں ان کے جمہوری حقوق سے محروم کیا ہے لیکن کانگریس خاموش بیٹھنے والی نہیں ہے۔ وہ نئے سرے سے حکمت عملی بنا کر پھر سڑکوں پر اتریں گے اور کسان، نوجوان، غریب مخالف حکومت کو ہٹا کر ہی دم لیں گے۔ ادھر گرفتاری دینے سے پہلے کانگریس دفتر پر موجود پارٹی کے سابق ریاستی صدر اجے کمار للو نے کہا کہ یوگی حکومت لوٹ، بدعنوانی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ ریاست میں نظم و نسق خستہ حال ہے جس طرح سے جمہوریت کا قتل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور یہ سیاسی لوگوں کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں میں سمجھتا ہوں یہ حکومت ڈری ہوئی سرکاری ہے۔ یوپی اسمبلی کے گھیراؤ کے کانگریس کے اعلان پر ریاست کے وزیر مالیات سریش کمار کھنہ نے کہا کہ ان کے پاس کوئی کام نہیں ہے اس لئے یہی کام وہ دہلی میں کر رہے ہیں اور یہی کام وہ یہاں کر رہے ہیں۔

کھڑگے جی کو خود کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے: شاہ

نئی دہلی: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے آج کانگریس پر راجیہ سبھا میں بابا صاحب امبیڈکر کے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کا الزام لگایا، لیکن ملک کے عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ کانگریس ہمیشہ ڈاکٹر امبیڈکر کے خلاف رہی ہے۔ ریزرویشن، ساورکر، پسماندہ طبقات کی مخالف رہی ہے اور اپنی مرضی کے مطابق آئین کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔ بی جے پی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کے بارے میں سچ بولیں کیونکہ وہ اسی طبقے سے ہیں جس کی فلاح و بہبود کے لیے بابا صاحب نے عہد کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ××× میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کو کانگریس کی اس بدنیتی پر مبنی کوشش کی حمایت نہیں کرنی چاہیے تھی۔ مجھے بہت دکھ ہے کہ راہل گاندھی کے دباؤ میں آپ بھی اس میں شامل ہو گئے ہیں...... مجھے لگتا ہے کہ کھڑگے جی کو خود کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ اس ہائی پروفائل پریس کانفرنس میں بی جے پی کے قومی صدر اور مرکزی وزراء جگت پرکاش نڈا، اشونی وشنو، پیوش گوئل، کرن رجیجو بھی موجود تھے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ میں اس پارٹی سے آیا ہوں اس لیے کبھی بابا صاحب کی توہین نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا میں میرے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا۔ اس سے قبل انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے بیانات کو ایڈٹ کر کے پبلک کیا تھا۔ جب الیکشن چل رہے تھے تو میرا بیان اے آئی کے ذریعے ایڈٹ کیا گیا۔ اور آج وہ میرے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اچھا ہوتا اگر کانگریس قائدین ان کی تقریر کے حقائق کو چیلنج کرتے لیکن اس طرح تقریر میں ترمیم کر کے اس کا غلط مطلب نکالنا غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کانگریس کے ارادوں کے بارے میں تفصیل میں نہیں جائیں گے لیکن عوام کو حقیقت کا بخوبی علم ہو چکا ہے اور عوام اب ان کی باتوں پر یقین نہیں کرتے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ "میں میڈیا سے بھی درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ وہ میرا پورا بیان عوام کے سامنے رکھیں اور معاملے کو صاف کرنے میں مدد کریں۔ میں اس پارٹی سے تعلق رکھتا ہوں جو امبیڈکر جی کی کبھی توہین نہیں کر سکتی۔ پہلے جن سنگھ اور پھر بھارتیہ جنتا پارٹی نے ہمیشہ امبیڈکر جی کے اصولوں پر چلنے کی کوشش کی ہے۔ جب بھی بھارتیہ جنتا پارٹی اقتدار میں تھی، ہم نے امبیڈکر جی کے اصولوں کا پرچار کیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ریزرویشن کو مضبوط کرنے کا کام کیا ہے۔ ہم کانگریس کی اس بدنیتی کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

ماحولیاتی تبدیلی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے مہم چلانے کی اہم ذمہ داری انڈین فاریسٹ سروس کے پاس: اوم برلا

نئی دہلی: لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے ترقیات اور ماحولیات کے تحفظ کے درمیان توازن قائم کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی دنیا کو درپیش سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے مشن "لائف" "ماحول دوست طرز زندگی کے تصور پر عمل کرتے ہوئے ہمارا ملک اس چیلنج سے نمٹنے میں سب سے آگے ہے۔ مسٹر اوم برلا نے آج پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں انڈین فاریسٹ سروس کے 2023-25 بیچ کے ٹرینی افسران کے لیے پارلیمانی طریقہ اور طریقہ کار کے موضوع پر منعقدہ اورینٹیشن کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ یہ کورس لوک سبھا سکریٹریٹ کے پارلیمانی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی (پرائڈ) کے ذریعے منعقد کیا جا رہا ہے۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ انڈین فارسٹ سروس (آئی ایف او) کے پاس ماحولیاتی تبدیلی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے مہم چلانے کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ٹرینی افسران پر بھی زور دیا کہ وہ ملک کے جنگلات کے احاطہ کو بڑھانے اور جنگلی حیاتیات کے تحفظ کے لیے کوششیں آگے بڑھائیں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت میں فطرت کا احترام کیا جاتا ہے۔ ہم درختوں کی پوجا کرتے ہیں اور زمین کو اپنی ماں سمجھتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ماحولیاتی تحفظ کے لیے ہمارے طرز عمل اور پالیسیاں فطرت کے احترام کے احساس پر مبنی ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک میں بڑی تعداد میں فارسٹ پارکس بنائے گئے ہیں اور جنگلاتی علاقوں کو ترقی دینے کے لیے پالیسی کوششیں کی گئی ہیں جس سے ان علاقوں میں سیاحت کو بھی فروغ ملا ہے۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ جنگلی حیاتیات کے تحفظ اور ماحولیاتی عدم توازن سے متعلق مسائل پارلیمنٹ میں باقاعدگی سے زیر بحث آتے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ خود اعتمادی، نئے آئیڈیاز اور ٹیکنالوجی سے لیس نوجوان افسران ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

کسانوں کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے بدھ کو کہا کہ کسانوں کے لیے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس اجل بھویان کی بنچ نے پنجاب اور ہریانہ کے شمبھو بارڈر پر 13 فروری 2024 سے دھرنے پر بیٹھے کسانوں سے متعلق کیس کی سماعت کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ بنچ نے پنجاب حکومت سے کہا کہ اگر موت تک بھوک ہڑتال پر بیٹھے کسان لیڈر جگجیت سنگھ دلیوال کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آتا ہے تو اس کے لئے وہ ذمہ دار ہوگی۔ بنچ نے کہا کہ ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق مسٹر دلیوال کو فوری طور پر اسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت ہے۔ عدالت کے سامنے پنجاب کے ایڈوکیٹ جنرل گرومندر سنگھ نے کہا کہ کسان عدالت کی طرف سے مقرر کردہ کمیٹی کے ساتھ بات کرنے سے گریزاں ہیں۔ اس پر بنچ نے کہا، "ہم واضح کرتے ہیں کہ عدالت کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ کسانوں کے ذریعہ براہ راست یا ان کے مجاز نمائندے کے ذریعے کوئی بھی تجویز یا مطالبہ خط ریکارڈ میں لایا جاسکتا ہے۔ "تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کے ساتھ اس پر مناسب غور کیا جائے گا۔ مسٹر سنگھ نے عدالت کے سامنے یہ بھی کہا کہ گزشتہ 20 دنوں سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے دلیوال نے طبی معائنہ سے انکار کر دیا ہے۔ ان کی حالت ٹھیک ہے لیکن ڈاکٹروں نے انہیں بھرتی کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ اس پر بنچ نے سنگھ سے کہا، اختلافات ہو سکتے ہیں، لیکن احتجاج کرنے کے لیے ان کا صحت مند ہونا ضروری ہے۔ ایک منتخب حکومت اور آئینی ادارے کے طور پر آپ ان کے ساتھ کچھ بھی نہیں ہونے دے سکتے۔ بنچ نے کہا کہ وہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو یہ سمجھانے کی کوشش کرے گی کہ کچھ کیا جانا چاہیے۔ سپریم کورٹ کیس کی اگلی سماعت جمعرات کو کرے گی۔ بنچ نے عدالت کی طرف سے مقرر کردہ اعلیٰ سطحی کمیٹی سے 13 دسمبر کو کہا تھا کہ وہ احتجاج کرنے والے کسانوں سے بات کرے اور انہیں اپنا احتجاج عارضی طور پر ملتوی کرنے یا پنجاب ہریانہ سرحد پر ہائی وے سے اسے منتقل کرنے کے لئے راضی کرے۔ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ کسانوں کو احتجاج کرنے کا آئینی حق ہے، جسے گاندھیائی فلسفہ کی طرز پر پرامن طریقے سے کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد بنچ نے مرکز اور پنجاب حکومت دونوں کے نمائندوں کو مسٹر دلیوال سے فوری طور پر ملنے، طبی امداد فراہم کرنے اور انہیں ہڑتال ختم کرنے کے لئے راضی کرنے کی ہدایت دی۔ قابل ذکر ہے کہ زرعی پیداوار کی کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی قانونی ضمانت سمیت مختلف مطالبات کو لے کر کسان کئی مہینوں سے مسلسل احتجاج کر رہے ہیں۔ سیکورٹی فورسز کے ذریعہ روکے جانے کے بعد کسان 13 فروری سے پنجاب اور ہریانہ کے درمیان شمبھو اور کھنوری بارڈر پر ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں۔ سپریم کورٹ نے 02 ستمبر کو ایک الگ کیس کی سماعت کرتے ہوئے کسانوں سے بات کرنے کے لیے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس نواب سنگھ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ کسان اپنی پیداوار کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی قانونی ضمانت سمیت مختلف مطالبات کے لیے 13 فروری سے احتجاج کر رہے ہیں۔ ایم ایس پی کے لیے قانونی ضمانت کے علاوہ، کسانوں نے سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات کو نافذ کرنے، کسانوں اور کھیت مزدوروں کے لیے پنشن، کسانوں کے قرض کی معافی، حصول اراضی قانون، 2013 کی بحالی اور پچھلے احتجاج کے دوران مارے گئے کسانوں کے خاندانوں کو معاوضہ دینے کی مانگ کر رہے ہیں۔ سپریم کورٹ نے 2 دسمبر کو بھی کہا تھا کہ جمہوری نظام میں کوئی بھی پرامن احتجاج کر سکتا ہے، لیکن لوگوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔

ایک عظیم موسیقار، ایک عظیم انسان ذاکر حسین!

مہیش واگھمارے، بیڑ

آج صبح، پارش بھومی کے ایڈیٹر، گمت بھاؤ بھنڈاری کا فون آیا۔ انہوں نے کہا، "واگھمارے، آج ذاکر حسین پر جو مضمون آیا ہے، اسے ضرور پڑھیں۔ یہ بہت خوبصورتی سے لکھا گیا ہے۔ مجھے موسیقی کے بارے میں زیادہ سمجھ نہیں ہے، لیکن یہ مضمون میرے دل کو چھو گیا۔ حالانکہ کچھ الفاظ میرے لیے ناواقف تھے، پھر بھی میں نے سوچا کہ آپ کو بتاؤں۔" انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا، "میں آپ کو یہ مضمون واٹس ایپ پر بھیج دیتا ہوں، لیکن اخبار خرید کر پڑھنے کا جو لطف ہے، وہ آپ کو اور کہیں نہیں ملے گا۔" میں فوراً کتابوں کی دکان پر گیا اور اخبار خریدا۔ بھاؤ کو جتنا یہ مضمون پسند آیا، مجھے بھی اتنا ہی اچھا لگا، اور یہ مجھے ذاکر بھائی کی حسین یادوں میں لے گیا۔ یہ مضمون ذاکر بھائی کی شخصیت کو نہ صرف ایک فنکار کے طور پر بلکہ ایک انسان کے طور پر بھی بہترین انداز میں پیش کرتا ہے۔ آج، جب بہت سے لوگ ان کی وفات کے بعد ان کے فن اور شخصیت کو خراج تحسین پیش کر رہے ہیں، میں بھی ان کے کمالات کو یاد کر رہا ہوں۔ مجھے بچپن میں انہیں براہِ راست سننے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ جالنہ کے سرسوتی بھون میں ان کا ایک پروگرام تھا۔ اُس وقت میں کالج کے لیے عنبڑ سے جالنہ آتا جاتا تھا۔ جب معلوم ہوا کہ ذاکر بھائی کا پروگرام ہے، تو ہم فوراً وہاں پہنچے۔ ہال لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اس عظیم فنکار کو قریب سے دیکھنا اور ان کے طبلے کی جادوئی دھنیں سننا واقعی مسحور کن تھا۔ طبلے کو مقبول بنانے کے لیے انہوں نے نہ صرف مختلف تال پیش کیے بلکہ اپنی انگلیوں سے انوکھے آواز بھی پیدا کیے۔ وہ ریل گاڑی کی آواز، نل پر جھگڑے، گھوڑوں کے سموں کی آواز، اور دیگر بہت سی دلچسپ چیزیں پیش کرتے، جو بچوں کو خوش کر دیتیں۔ ایک عظیم فنکار ہونے کے باوجود، وہ جالنہ جیسے چھوٹے شہروں میں بھی پروگرام کرتے تھے تاکہ طبلے کو عام طور پر صرف ایک معاون ساز کے طور پر نہ سمجھا جائے، بلکہ اسے ایک آزاد ساز کے طور پر شناخت ملے۔ طبلہ بجانا ایک فن ہے جو ریاضی کی طرح درستگی کا متقاضی ہے، کیونکہ تال اور سر کا توازن برقرار رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ یہ آسانی سے حاصل نہیں ہوتا، بلکہ اس کے لیے سخت ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ذاکر بھائی نے تین سال کی عمر میں اپنے والد کی رہنمائی میں طبلہ بجانا شروع کیا۔ ابتدا میں، وہ لکڑی کے ایک ٹکڑے پر مشق کرتے تھے، اور اکثر ان کی انگلیوں سے خون نکل آتا تھا۔ لیکن انہوں نے اس ریاضت کو دل سے کیا۔ کہا جاتا ہے کہ ذاکر بھائی کی پیدائش کے وقت ان کے والد استاد اللہ رکھا نے قرآن کی تلاوت کے ساتھ ساتھ تلاوت طبلہ بھی سکھایا تھا، اور طبلے کی یہ آوازیں ان کے ساتھ ہمیشہ رہیں۔ یہ شخص، جو تال اور لَے کے ساتھ پیدا ہوا تھا، نے اپنی پوری زندگی طبلے کے لیے وقف کر دی۔ آج، طبلے کی سولو پرفارمنس کو جو پذیرائی ملی ہے، وہ بڑی حد تک ذاکر حسین کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ حال ہی میں، کورونا وبا کے بعد ذاکر بھائی نے پونے میں ایک پروگرام پیش کیا۔ یہ پروگرام ساوانی تنظیم نے منعقد کیا تھا، اور اس کا نظامت میرے بھائی منگیش واگھمارے نے کیا۔ اتفاق سے، میں بھی اُس وقت پونے میں تھا۔ ذاکر بھائی کے پونے آنے کی خبر نے شائقین کو پرجوش کر دیا تھا۔ ہجوم کا جوش کسی پاپ سنگر کے پروگرام جیسا تھا۔ تمام ٹکٹ فروخت ہو چکے تھے، اور لوگ بے صبری سے ان کا انتظار کر رہے تھے۔ ذاکر بھائی اسٹیج پر آئے تو انہوں نے ابتدا پنڈت الہاس کشالکر کے گانے کے ساتھ کی۔ انہوں نے یہ دکھایا کہ گانے کو کس طرح ضبط اور حسن کے ساتھ سہارا دینا چاہیے۔ بعد میں، انہوں نے ستار نواز نیلادری کمار کے ساتھ جگل بندی کی، اور ان دونوں نے اپنے فن سے دھوم مچا دی۔

ذاکر بھائی کی انگلیوں کی جادوگری ستر سال کی عمر میں بھی ویسی ہی تھی جیسی ان کے شباب کے دنوں میں ہوا کرتی تھی۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ مجھے انہیں براہِ راست سننے کا موقع ملا۔ جو چیز مجھے سب سے زیادہ متاثر کرتی ہے، وہ ان کی عاجزی ہے۔ پروگرام کے آغاز میں، وہ خود اپنے ہاتھوں سے طبلہ اور ڈگگہ اسٹیج پر لائے، اور پروگرام کے اختتام پر بھی انہیں خود سمیٹ کر لے گئے۔ ان کی یہ سادگی ان کی موسیقی کی طرح ہی دل کو چھونے والی تھی، اور یہی چیز انہیں لوگوں کے دلوں میں مزید راسخ کر گئی۔ حالانکہ ذاکر بھائی ہم میں نہیں رہے اور وہ اپنے ابدی سفر پر روانہ ہو گئے ہیں، لیکن ہندوستانی کلاسیکل موسیقی کے لیے ان کا جو کردار ہے، وہ بے مثال اور ناقابل بیان ہے۔ آنے والے وقتوں میں شاید کسی کو یقین بھی نہ آئے کہ ایسا کوئی فنکار کبھی ہوا تھا۔ جنہیں انہیں براہِ راست سننے کا موقع ملا، وہ واقعی خوش نصیب ہیں، اور میں خود کو ان خوش نصیبوں میں شمار کرتا ہوں۔ ذاکر بھائی کو، دل سے خراج عقیدت۔

جامعہ عربیہ منہاج السنہ مالونی میں ۵ر جنوری کو دستار بندی حفاظ کرام کا انعقاد

ممبئی (محمد طفیل ندوی) مدارس اسلامیہ دین کے قلعے اور محافظ دین ہے جہاں قال اللہ وقال الرسول کی ہروقت، ہرلمحہ صدائیں گونجتی رہتی ہے، مدارس اسلامیہ نے جواپنی خدمات پیش کی ہے وہ یقیناً لائق تحسین وقابل مبارکباد ہیں ان تمام خدمات میں تحفظ دین کیساتھ کلام الٰہی تحفظ قرآن بھی ہے، جس کی حفاظت کی اللہ رب العزت نے خود ذمہ داری لی ہے، اس تحفظ کیلئے اللہ تعالی نے چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں کے دلوں میں قرآن مقدس کو محفوظ کردیا وہ بچے مدارس اسلامیہ کی چہار دیواری میں رہ کر اس نعمت عظمی سے سرفراز ہوتے ہیں، جس کی حوصلہ افزائی کیلئے دستار بندی کا اجلاس منعقد کیا جاتا ہے، سالہاسال کی طرح امسال بھی جامعہ عربیہ منہاج السنہ مالونی ملاڈ ویسٹ ممبئی ۹۵ میں ۵ر جنوری ۲۰۲۵ء بروز اتوار بعد نماز مغرب مبلغ اسلام حضرت مولانا محمد عرفان صاحب قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند، مفکر قوم وملت حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر خادم قرآن حضرت مولانا قاری محمد صادق صاحب مہتمم جامعہ معراج العلوم چیتا کیمپ، شاعر اسلام حضرت قاری باطن صاحب فیضی ودیگر علمائے اکابرین کی سرپرستی وصدارت میں ایک عظیم الشان اجلاس عام بعنوان "قائد انسانیت ﷺ" ودستار بندی حفاظ کرام منعقد ہونے جارہا ہے جس میں تقریباً ۱۴ر طلبائے عزیز کے سروں پر اکابرین کے ہاتھوں دستار باندھی جائیگی، مزید جامعہ کی سرگرمیاں طلباء کی جانب سے پیش کی جائے گی، اور جامعہ اپنی خدمات کس طرح پیش کررہا ہے، کیا عزائم ہیں، مستقبل کس طرح پرعزم بنانے کی کوشش ہے، ان تمام امور سے روبرو کیا جائیگا واضح رہے کہ جامعہ یکم مارچ ۱۹۹۹ء سے ملت اسلامیہ کیلئے اپنی خدمات بحسن وخوبی پیش کررہا ہے، سینکڑوں طالبان علوم نبوت کے سینوں میں کلام الٰہی کو محفوظ کیا اور کررہا ہے، آپ تمام محبین وقارئین سے گذارش ہے کہ آپ تشریف لاکر ہماری اور اساتذہ وطلباء کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

کیجریوال کے ذریعہ بوڑھوں کیلئے 'سنجیونی یوجنا' کا اعلان نئی بوتل میں پرانی 'شراب' کے مترادف: دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے کیجریوال پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "دہلی میں آئندہ اسمبلی انتخاب میں کیجریوال کو شکست کا اتنا خوف ہے کہ روزانہ خواتین، بوڑھوں، نوجوانوں اور غریبوں کے لیے نئے نئے انتخابی اعلانات کررہے ہیں۔ ان انتخابی اعلانات کے ذریعہ وہ دہلی کی عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔" انہوں نے کیجریوال کی جانب سے 60 سال سے زائد عمر کے لوگوں کے لیے اعلان کردہ 'سنجیونی یوجنا' کو بوڑھے لوگوں کے جذبات سے کھلواڑ بتایا ہے۔ انہوں نے اس اسکیم کو محض ایک سیاسی چال قرار دیا ہے۔ دیویندر یادو کے مطابق کیجریوال کو چاہیے تھا کہ پرانی پنشن اسکیم کو بہتر کریں نہ کہ کوئی نئی اسکیم کا اعلان کرکے عوام کو دھوکہ دیں۔ ساتھ ہی دیویندر یادو نے کہا کہ "خواتین کو ماہانہ 2100 روپے کی گرانٹ رقم دینے کا اعلان کیا تھا جس کے رجسٹریشن کے 3-2 روز گزرنے کے بعد بھی کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہے۔ دیویندر یادو نے شیلا دیکشت کی حکومت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "شیلا دیکشت حکومت کی سماجی سہولت سنگم کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کو وزیر اعلی اروند کیجریوال نے مئی 2016 میں مکمل طور پر بند کردیا تھا۔ 500 سے زائد سرکاری ڈسپنسریوں اور 116 صنفی وسائل کے مراکز کو کیجریوال کے ایک ہی حکم پر بند کردیا گیا۔ لاکھوں دہلی والوں کو مل رہی سہولیات کو چھین لیا گیا۔ اس کے بعد کیجریوال نے اپنے کارکنان کے گھروں میں محلہ کلینک کھول دیا جس میں معمولی بیماریوں کی ادویات بھی دستیاب نہیں ہوتی ہیں۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کیجریوال نے صرف ووٹ حاصل کرنے کے لیے ہی 60 سال سے زائد کی عمر والوں کے لیے اس اسکیم کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس کی دہلی حکومت بھی اپنے دور میں بزرگوں کا 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج کراتی تھی۔ دیویندر یادو نے کہا کہ اسپتالوں پر دباؤ کم پڑے اس لیے کانگریس حکومت نے ہر اسمبلی حلقہ میں اوسطاً 7-6 ڈسپنسریاں کھولی تھیں۔ ان ڈسپنسریوں میں ادویات سمیت تمام طرح کی سہولیات مہیا تھیں۔ 116 جی آر سی کے ذریعے حکومت کے ماتحت ملازمین دہلی کے ضرورت مند لوگوں تک سرکاری اسکیموں کی معلومات پہنچاتے تھے تاکہ لوگوں کو سرکاری اسکیموں کا فائدہ مل سکے۔ کانگریس حکومت نے 14-2013 میں صحت کے بجٹ میں 33 فیصد کا اضافہ کرکے بجٹ کو 1872 کروڑ سے بڑھا کر 2490 کروڑ کردیا تھا۔

المعہد الاسلامی کی طالبات نے اپنا تعلیمی جوہر پیش کیا

سیتامڑھی: رائپور بازار، تھانہ نانپور، ضلع سیتامڑھی بہار میں خواتین کی تعلیم کیلئے مشہور دینی وعصری درسگاہ "المعہد الاسلامی للبنات میں گزشتہ دنوں جمعیۃ الطالبات کے زیر اہتمام "انجمن اصلاح اللسان" کا سالانہ اختتامی انعامی مقابلہ منعقد ہوا جس میں المعہد کی طالبات نے زبردست تیاریوں کے ساتھ مختلف زمروں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہوئے اپنے جوہر خوب دکھائے، تلاوت، حمد ونعت اور عربی، اردو، انگلش، ہندی زبانوں میں تقاریر کا مقابلہ بہت دلچسپ رہا، اس کے علاوہ اردو وانگریزی مکالمے میں بھی بچیوں نے بہت خوب مظاہرہ کیا۔ جملہ زمروں میں اول، دوم اور سوم پوزیشن لانے والی طالبات کیلئے گرانقدر انعامات کا اعلان کیا گیا جو سالانہ جلسہ عام میں دیا جائے گا ان شاء اللہ۔ اسی طرح اسی موقع پر المعہد کے شعبہ اسکول کی ہیڈ معلمہ محترمہ "نور فاطمہ صاحبہ" کی خدمت میں طالبات کی طرف سے بہترین الوداعیہ ترانہ، منتظمین کی طرف سے توصیفی سند کے ذریعہ الوداعیہ بھی دیا گیا، محترمہ گزشتہ دوسال دوماہ دودنوں سے اس ادارہ میں تدریسی خدمات انجام دے رہی تھیں، اب رشتہ ازدواج سے منسلک ہونے کی وجہ سے رخصت ہورہی ہیں، المعہد کے ناظم مولانا محمد شمیم اختر ندوی نے مقابلہ میں کامیاب طالبات کو جہاں مبارک باد پیش کئے وہیں ناکام ہونے والی طالبات سے کہا کہ مقابلہ کرنے والے ہی کامیاب وناکام ہوتے ہیں، آپ نے بھی خوب مقابلہ کیا ہے البتہ کوثر فاروقی کا یہ شعر یاد رکھیں "گر کے اٹھتے ہیں اور اٹھ کے گرتے ہیں + حوصلے حوادث کی ٹھوکروں میں پلتے ہیں" اس لئے آپ لوگ ہمت نہ ہاریں اور آئندہ خوب محنت سے تیاری کریں، کامیابی ضرور قدم بوس ہوگی، مقابلہ میں جج کے فرائض انجام دینے والے مفتی جاوید صاحب قاسمی، مولانا ابونصر مظاہری، ماسٹر خطاب الدین اور محترمہ جبیں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پوری توجہ کے ساتھ ساری طالبات کو بغور سنا اور نمبرات دیئے۔ ناظم صاحب نے اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے مزید فرمایا کہ آپ کی مقبول ومحبوب معلمہ نور فاطمہ رخصت ہورہی ہیں یقیناً یہ آپ سب کیلئے اور انتظامیہ کیلئے بہت غمناک موقع ہے لیکن یاد رکھیں دنیا میں کسی کو بھی قرار نہیں، مدرسہ ہو یا اسکول وکالج یا کمپنی سارے ملازمین کو ایک نہ ایک دن رخصت ہونا پڑتا ہے بلکہ ہم سب کو ایک دن یہ دنیا بھی چھوڑ کر جانا ہے۔۔ محترمہ کی تدریسی خدمات قابل ستائش رہی ہیں، انہوں سارے کام بروقت کئے اس لئے انتظامیہ کی نظر میں بھی مقبول رہیں، جولوگ بھی اچھے کام کرتے ہیں لوگ اسے خوبیوں سے یاد کرتے ہیں میری بقیہ ساری معلمات وطالبات سے گزارش ہے کہ آپ جب تک یہاں رہیں اپنے آپ کو بہتر بنا کر رکھیں کچھ بن کر اور کرکر جائیں۔۔ یہ مقابلہ ومسابقہ کا دور ہے ہم جسقدر باصلاحیت اور کامیاب ہوں گے اسی قدر معاشرے میں پذیرائی ملے گی، اگر ہم نے اپنے آپ کو بہتر نہیں بنایا اور تعلیم کے ساتھ اپنی اخلاقی تربیت پر توجہ نہیں دی تو کوئی نہیں پوچھے گا۔

سنبھل میں جو کچھ ہوا منصوبہ بند طریقہ سے انجام دیا گیا ہے ممبرا سے سماجی کارکن مرضیہ شانو پٹھان کا سنبھل کا دورہ، متاثرین سے ملاقات

ممبرا (حسین سلطان): ایسا لگتا ہے سب کو کچھ منصوبہ بند طریقہ سے انجام دیا گیا ہے سب کچھ پہلے سے طئے تھا صرف ایک بہانے کی ایک سبب کی ضرورت تھی جو مسجد کے سروے کے نام پر کیا گیا۔ اسطرح کا اظہار خیال ممبرا کی معروف سماجی کارکن مرضیہ اشرف (شانو) پٹھان نے حال ہی میں مسجد کے سروے کو لیکر ہوئے تنازع والے یوپی کے سنبھل کا دورہ کیا اور وہاں متاثرین سے ملاقات کی انکی آپ بیتی سنی۔ اور بتایا کہ یہاں کے حالات دیکھ کر آنکھیں نم ہوجائیں گی۔ یہ سب جیسے حکومت کے اشارے پر ہوا ہے؟ تھانے میونسپل کارپوریشن کے سابق اپوزیشن لیڈر اشرف پٹھان شانو کی دختر ممبرا کی سماجی کارکن اور مرضیہ پٹھان نے سنبھل کا دورہ کرنے کے بعد جو کہ ابھی تک وہیں ہیں وہاں سے فون پر نمائندہ کو بتایا کہ بی جے پی والی کئی ریاستوں میں ان دنوں مسلمانوں کو حراساں کیا جارہا ہے انکے خلاف اکثریتی طبقہ کو ورغلایا جارہا ہے اور انھیں جان بوجھ کر مسجد اور مندر میں الجھایا جارہا ہے بھڑکایا جارہا ہا اور اگرچہ مسلمان آواز اٹھائے تو اسکے مکان کاروبار املاک سب کچھ تباہ کردی جارہی ہے۔ مساجد کا اسکا سروے کے بہانے علاقہ کا ماحول خراب کیا جاتا مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح کئے جاتے ہیں انھیں حراساں کرنے کا سلسلہ شروع کردیا جاتا ہے اور اس پر کوئی آواز اٹھائے تو اسکی املاک کو زبردست نقصان پہنچایا جاتا ہے اسی طرح کا معاملہ کچھ یہاں سنبھل میں دیکھنے کو ملا۔ مرضیہ نے بتایا کہ میں نے مسجد کے پاس کے علاقوں کا دورہ کیا یہاں کے متاثرین سے ملاقات کی بات کی انکے درد اور انکی روداد سن کر میری آنکھیں نم ہوگئیں یہاں کے لوگ جن کا کوئی قصور نہیں پرامن فضا میں اپنے چھوٹے موٹے کاروبار کے ساتھ زندگی بسر کررہے تھے وہ بھی کئی کئی برس پرانے خاندان یہاں آباد ہیں لیکن یکا یک مسجد سروے کے نام پر یہاں جیسے کسی نے پرامن فضا میں زہر گھول دیا ہو چہار سو خوف و ہراس کا ماحول نہ جانے کب کس کا مکان منہدم کردیا جائے گا

اور نہ جانے کب کس نوجوان کو پولیس اٹھا کرلے جائے گی نہ جانے کب کس پر کیا کیس بنا دیا جائے گا۔ گلیوں میں دندناتے پولیس وافسران کے دورے اور گشت ایک طرح سے مقامی مسلمانوں کو ذہنی طور پر بھی ہراساں کیا جارہا ہے۔ مرضیہ شانو پٹھان نے بتایا کہ کئی گھروں سے مرد حضرات غائب ہیں خواتین خوفزدہ ہیں۔ جب کہ مسجد پر بھی پولیس کا بھاری بندوبست تعینات ہے۔ ان نوجوانوں جنھیں گولی لگی انکے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی جس میں سے بیشتر ایسے ہیں جنکا کوئی قصور نہیں تھا ایسا لگتا تھا جو کچھ ہوا پولیس وہ کرنے کا موڈ بنا کر آئی تھی اور سب کچھ طئے کرکے آئی تھی۔ مرضیہ نے بتایا کہ مقامی لوگوں نے بتایا کہ میں نے یہاں کی بزرگ خواتین سے بات کی انھوں نے بتایا کہ سنبھل ایک تاریخی شہر ہے یہاں ہندو مسلم سبھی برادری کے لوگ مل کر رہتے ہیں کبھی کوئی کسی کے مذہب کے خلاف نہیں بولتا یہاں کی تہذیب اور امن پورے یوپی میں مشہور تھا لیکن نہ جانے کس کی نظر ہمارے شہر ہمارے ضلع کو لگ گئی اور یہ کہہ کر وہ ذارو قطار رونے لگیں۔ وہیں پولیس اور انتظامیہ کی بے حسی پر بھی انتہائی افسوس ہورہا ہے یہ سب کس کے اشارے پر ہورہا ہے یہ بھی کو معلوم ہو مرضیہ نے بتایا کہ پہلے غازی آباد اسے پہلے متھرا کی مسجد اس طرح کے بعد دیگر کئی اضلاع اور بستے کھیلتے مسلم آبادی والے علاقوں کو جان بوجھ کر مذہب کی آڑ میں نفرت کی آگ میں جھونکا جارہا ہے لیکن ملک کی بہت سی امن پسند عوام ہے جوانکے منصوبوں کو ناکام بنادے رہی اور ایسا ہی ہوگا۔ مرضیہ نے بتایا کہ یہ سب کچھ ملک کی انصاف پسند عوام کے سامنے جانا چاہئے اسکے لئے ہم جلد ہی شرد پوار سے اور جیتندر اوہاڈ سے اور ملک کے سیکولر لیڈران سے بھی ملاقات کرکے ان سے اپیل کریں گے کہ وہ اسے ایوانوں میں اٹھائیں اور یوپی حکومت کی مسلمانوں کے خلاف زیادتیوں کو منظر عام پر لائیں اور اس سلسلہ میں کوئی موثر قدم اٹھایا جائے۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی نگرانی میں ممبئی، تھانہ پال گھر کے مختلف مقامات پر ۱۸ر دسمبر سے ۲۸ر دسمبر تک جلسہ سیرۃ النبی واصلاح معاشرہ کا آغاز

ممبئی: (پریس ریلیز) آج کے اس ترقی یافتہ زمانے میں موبائل، انٹر نیٹ، ٹیلی ویژن ودیگر آلات موسیقی نے ہر گھر میں ڈیرہ ڈال رکھا ہے جس سے نوجوان نسل میں بے حیائی، فحاشی، عریانیت، اور ہیجانی کیفیت بڑی تیزی کے ساتھ منتقل ہورہی ہے۔ حکومتیں اس کے خلاف قانون بنا رہی ہیں اس کے باوجود بیہودگی، غیر انسانی وغیر اخلاق حرکتوں کا یہ سیلاب تھمتا دکھائی نہیں دیتا، ایسے حالات میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ بچوں کو اچھے اخلاق کی تعلیم دینا اور انکی اچھی تربیت کرنا والدین کے حق میں محض مستحب نہیں بلکہ فرض ہے۔ ان منکرات کے روک تھام اور سدباب کے لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر صوبے بھر میں مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی ہدایت کے مطابق اصلاح معاشرہ وسیرت النبی ﷺ کی مہم چلائی جارہی ہے اور الگ الگ علاقوں میں پروگرام منعقد کئے جارہے ہیں۔ اسی بابت پہلے مرحلے میں 21ر ستمبر سے 30ر ستمبر 2024 تک علاقہ مرہٹواڑہ کے مختلف اضلاع اور تعلقوں شہر جالنہ، ہنگولی، بسمت، شہر ناندیڑ، حدگاؤں، بلولی، دیگلور، اودھوانہ اودگیر، نیلنگہ، شہر لاتور، شہر عثمان آباد، عمرگہ، شہر بیڑ، منجھلے گاؤں، شہر اورنگ آباد وغیرہ میں دس روزہ پروگرام منعقد ہوئے۔ اسی دوسرے مرحلے میں 11ر اکتوبر سے 20ر اکتوبر 2024 تک علاقہ ودربھ کے مختلف اضلاع، شہر وتعلقوں دھاڑ ضلع بلڈانہ، انسنگ تعلقہ منگرول پیر ضلع واشم، مرتضی پور، بارسی ٹاکلی آکولہ دریاپور، اچل پور ضلع مراوتی، ارنی، پانڈھرکوڑہ ضلع ایوت محل، کامٹی ضلع ناگپور اور چندرپور وغیرہ میں کامیابی کے ساتھ اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی ﷺ کے پروگرام منعقد ہوئے، جس میں ریاستی وبیرونی موقر علماء واکابرین نے مشترکہ طور پر مسلمانوں کو تعلیمات نبوی ﷺ پر عمل کرنے، منکرات وبرائیوں سے بچنے، شادی بیاہ کے موقع پر غیر اسلامی رسومات سے باز رہنے جیسے امور پر خطاب فرمایا، اصلاح معاشرہ کمیٹیاں بنائی گئیں، لوگوں سے اعمال صالحہ کو اختیار کرنے اور برائیوں کو ترک کرنے کا عہد لیا گیا، ان پروگراموں میں علماء وحفاظ سمیت عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اور اب تیسرے مرحلے میں 18ر دسمبر سے 28ر دسمبر 2024 تک ممبئی ومضافات کے مختلف علاقوں چیتا کیمپ، بیگن واڑی گوونڈی، تلوجہ نوی ممبئی، مالونی ملاڈ، بھیونڈی، گوونڈی، امبر ناتھ، الہاس نگر، تھانہ، کوسہ ممبرا، جری مری کھاڑی، شہر تھانہ، نالاسوپارہ وغیرہ میں جلسہ اصلاح معاشرہ وسیرۃ النبی ﷺ کا انعقاد عمل میں آئے گا، اس جلسوں میں ان پروگراموں میں مقامی وریاستی علماء کرام بالخصوص مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب (مبلغ دارالعلوم دیوبند) مفتی سید حذیفہ قاسمی صاحب (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر) ودیگر مقامی علماء کرام کے خطاب ہوں گے، عامۃ المسلمین سے اپیل کی جاتی ہے شہر ممبئی، وتھانہ اور پال گھر میں منعقد ہونے والے اصلاحی پروگرام میں جوق در جوق شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

۲۴ر دسمبر کو پونے میں ٹیپو سلطان کی سالگرہ پر جلوس کی اجازت

ممبئی (ایجنسی) ہائی کورٹ کے حال ہی میں جاری کردہ احکامات کے مطابق عدالت نے پونے کے بارامتی میں ۲۴ر دسمبر ۲۰۲۴ر کو ٹیپو سلطان کی سالگرہ، مولانا آزاد اور یوم دستور کی بابت جلوس کی اجازت دی۔ اس سے قبل مقامی پولس نے امن وامان کی برقراری کا مطالبہ کرتے ہوئے جلوس کی ممانعت کردی تھی۔ عدالت نے عرضی گزار کو خبردار بھی کیا کہ اگر اس موقع پر لا اینڈ آرڈر کا معاملہ پیش آیا، تو عدالت پولس کارروائی میں مداخلت نہیں کرے گی۔

دلت مسلم اتحاد وقت کی اہم ضرورت

بہار کے بودھ گیا شہر میں 18 دسمبر 2024 سے 22 دسمبر 2024 تک ہندوستان کی مظلوم سماج کا ایک اجتماع جاری ہے جس میں کثیر تعداد میں بہوجن برادریوں (ایس سی، ایس ٹی، او بی سی، مسلمان، سکھ، عیسائی، لنگایت) ہر طرف سے شرکت کریں گے۔ بھارت جابر حکومتوں کے خلاف احتجاج کر رہا ہے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی ملک دشمن پالیسیوں پر بحث کرتے ہوئے آئین کے تحفظ کے لیے درج ذیل موضوعات پر حکمت عملی طے کی جائے گی۔ (۱) سرکاری محکموں میں آؤٹ سورسنگ کے ذریعے پرائیویٹ ملازمین کی بھرتی ریزرویشن کے لیے خطرہ ہے۔ (۲) مہابودھی وہار کو برہمنوں کے قبضے سے آزاد کرانا ہے۔ (۳) ذات پات کی مردم شماری کا فوری انعقاد (۴) ای وی ایم کو ہٹانا۔ (۵) کالجیم نظام کو بہتر بنا کر ججوں کی تقرری۔ (۶) حد بندی برہمنوں کی سازش۔ (۷) خانہ بدوش قبائل کی قابل قیادت۔ (۸) برہمنوں نے تمام خواتین کو شدر بنا کر ان کے حقوق سے محروم کردیا۔ (۹) صفائی کارکنوں کے مسائل۔ (۱۰) عیسائیوں کی ملک گیر تنظیم بنانا۔ (۱۱) مسلمانوں میں دوسرے مظلوم لوگوں کے ساتھ اتحاد قائم کرنے کی کمزور خواہش کو تقویت دینا۔ (۱۲) برہمنوں نے بم پھوڑے اور مسلمانوں کو مصلوب کیا جارہا ہے، یہ ایک تشویشناک بات ہے۔ (۱۳) ہریانہ میں پسماندہ ذاتوں میں تقسیم پیدا کرنے کی سازش۔ (۱۴) امیت شاہ کی طرف سے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی توہین۔ میں 21/22 دسمبر کو اپنے بہادر دوستوں کے ساتھ گیا جارہا ہوں کیونکہ مجھے اپنے ملک میں لگی آگ کو بجھانا ہے آپ کا کیا پروگرام ہے؟

محمد راحت سلطان ضلعی صدر راشٹریہ مسلم مورچہ (بامسیف) علی گڑھ۔

کھوکھو ورلڈ کپ ۲۰۲۵ر کی تشہیر کیلئے سلمان خان برانڈ ایمبسڈر مقرر

نئی دہلی: کھوکھو فیڈریشن آف انڈیا (کے کے ایف آئی) نے کھوکھو ورلڈ کپ کے پہلے ایڈیشن کی تشہیر کے لئے سپر اسٹار سلمان خان کو برانڈ ایمبسڈر مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے یہ 13 تا 19 جنوری 2025 کے درمیان نئی دہلی میں منعقد ہوگا۔ یہ اطلاع کے کے ایف آئی کے صدر مسٹر سدھانشو متل نے دی انھوں نے سلمان خان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موجودگی سے لوگ کھوکھو ورلڈ کپ کی طرف زیادہ متوجہ ہوں گے۔ ہم سپر سٹار سلمان خان کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے اپنے مصروف شیڈول سے وقت نکال کر ہمارے پیارے مٹی کے کھیل کے لئے وقف کیا۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ آنے والے ورلڈ کپ میں پورے ملک کو متاثر کریں گے۔ ہم نے کھوکھو ورلڈ کپ کے افتتاحی ایڈیشن کو شاندار بنانے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑی اور ہم شائقین کو یہ دیکھنے کے لیے بے صبری سے منتظر ہیں کہ ہم نے ان کے لئے کیا رکھا ہے۔ اس سے قبل سلمان نے کھوکھو ورلڈ کپ کے لئے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کھیل کے ساتھ اپنی تاریخ کو یاد کیا۔ سپر اسٹار نے قومی دارالحکومت میں ورلڈ کپ کی میزبانی کے اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ وہ اس کھیل کو پوری دنیا میں پھیلتا پھولتا دیکھ کر بہت مسرور ہیں۔ سلمان خان نے ایک پیغام میں کہا، مجھے پہلی بار کھوکھو ورلڈ کپ 2025 سے منسلک ہونے پر فخر ہے! یہ صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں ہے- یہ ہندوستان کی مٹی، جذبے اور طاقت کو خراج تحسین ہے۔ ہم سب مجھے سمیت میں نے اپنی زندگی کے کسی موقع پر کھوکھو کھیلا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک نان اسٹاپ ایکشن اور انتھک جوش کے ساتھ ایک کھیل ہے جس نے پہلے ہی عالمی توجہ حاصل کرلی ہے۔ آیئے ہم سب مل کر عالمی سطح پر کھوکھو کے جذبے کا جشن منائیں۔" کھوکھو ورلڈ کپ میں مردوں کی 21 اور خواتین کی 20 ٹیمیں ایک ہفتے تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گی جس میں 24 ممالک شرکت کریں گے اور ٹورنامنٹ کے لئے ہندوستان آئیں گے۔ مرد اور خواتین دونوں ٹیموں کے لئے ایک ڈیمو میچ بھی منعقد کیا گیا، جس میں پراتک وائیکر، آدتیہ گنپولے، رام جی کشیپ، دلیپ کھنڈوی، سویش گارگیٹ، گوتم ایم کے، سچن بھارگوا، وشال، ارون گنکی، پرینکا انگلے، منگئی ماجھی، مسکان، مینو، چیترا بی، نسرین، ریشما راٹھور اور نرملا پانڈے شامل تھے۔ یہ ٹورنامنٹ ایک شاندار ایونٹ ہوگا، جہاں دنیا بھر سے شائقین کو کھیل کے سنسنی کا تجربہ کرنے کا موقع ملے گا۔ کے کے ایف آئی تمام کھلاڑیوں کو یکساں مواقع فراہم کرنے پر بھی توجہ مرکوز کررہا ہے اور اسی لئے اس نے مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے برابری کا میدان قائم کیا ہے۔ انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) نے کھوکھو فیڈریشن آف انڈیا (کے کے ایف آئی) کے ساتھ اپنی شراکت داری کی باضابطہ تصدیق کی ہے اور ایونٹ کے لئے اپنی بھرپور حمایت کا وعدہ کیا ہے۔ اس موقع پر کے کے ایف آئی کے جنرل سکریٹری ایم ایس تیاگی کے ساتھ ساتھ ہندوستانی مرد وخواتین کھلاڑیوں اور کوچ نے بھی شرکت کی۔

کروڑوں کی منشیات ضبط، ممبئی کے کئی علاقوں میں کریک ڈاؤن، ۱۱ر منشیات فروش گرفتار

ممبئی ممبئی پولس کی انٹی نارکوٹکس سیل نے ممبئی میں منشیات کے خلاف خصوصی مہم کے دوران مانخورد، گوونڈی، دھاراوی، مالونی ملاڈ، مرول، اندھیری علاقوں میں چھاپہ مار کریک ڈاؤن کرکے چارکلو ۶۶۱ گرام چرس ۲۳۹۵ کوڈین بوتلیں برآمد کی ہیں اس کے ساتھ کالا چوکی، سائن مجگاؤں اندھیری ڈونگر، سنتوش نگر شیواجی نگر علاقہ میں ۲۹۶ گرام ایم ڈی کل مالیت 01.4 کروڑ سے زائد منشیات ضبط کی ہیں اور 11 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا ہے مانخورد گوونڈی میں چارکلو ۶۶۱ چرس کے ساتھ ایک کو زیر حراست لیا اور اس کے قبضے سے دیگر منشیات بھی برآمد کی ہے جس کی مالیت ایک کروڑ سے زائد بتائی جاتی ہے دھاراوی ممبئی میں کوڈین کی ۲۳۹۵ بوتلیں ضبط کی گئی ہے دھاراوی علاقہ میں اس سے متعلق اطلاع ملی تھی اس پر پولس نے ایک شخص کو زیر حراست لیا اور ۱۱ لاکھ کا مالیت ملا ہے مالونی علاقہ میں ۳۰۵ گرام کی ہیروئن ضبط کی گئی ہے کاندیولی یونٹ نے یہاں سے ایک منشیات فروش کو زیر حراست لیا تھا مرول اندھیری میں ۱۶۳ گرام کوکین ضبط کی ہے یہاں سے ایک ملزم کو زیر حراست لیا گیا کالاچوکی سائن مجگاؤں میں چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے ملزمین کو زیر حراست لیا گیا یہ کارروائی منشیات کے خلاف خصوصی آپریشن میں انجام دی گئی ہے۔ یہ کارروائی ممبئی پولس کمشنر وویک پھنسلکر کی ایما پر کی گئی ہے۔

بقیہ: 7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ۔۔۔۔۔۔

جو آج دوران بحث عدالت میں موجود تھے۔ واضح رہے کہ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شندے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7/ ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبدالواحد دین محمد کو باعزت بری کردیا تھا۔ بامبے ہائی کورٹ ایک جانب جہاں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کنفرمیشن اپیلوں پر سماعت کررہی وہیں تمام ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف داخل اپیلوں پر بھی سماعت کررہی۔ پھانسی کی سزا پانے والے کمال انصاری کا کرونا کے دوران ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا تھا۔

ممبرا میں ہاکروں کے درمیان جھگڑا، جگہ تنازعہ پر ہاکر کے پاؤں پر چڑھائی موٹر سائیکل

تھانے (نامہ نگار): ممبرا میں ہاکروں کے درمیان جھگڑے میں ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں سات سے آٹھ افراد نے ایک ہاکر کو مارا پیٹا اور اس کی موٹر سائیکل اس کے پاؤں پر چڑھادی۔ جس کی وجہ سے ہاکر کی پاؤں پر چوٹ لگی۔ اس کے بھائی کو بھی مارا پیٹا گیا اور اس واقعہ کے سلسلے میں ممبرا پولیس اسٹیشن میں قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ زخمی ہاکر ممبرا بازار کے علاقے میں سڑک کے کنارے کپڑا بیچنے کا کاروبار کرتا ہے۔ اسی علاقے میں چند اور ہاکر گھریلو اشیاء اور کاسمیٹکس فروخت کرتے ہیں۔ اتوار کو جب ہاکر اس جگہ گیا تو اس جگہ ایک اور ہاکر نے کپڑا بیچنا شروع کردیا تھا۔ جب ہاکر نے اس پر اعتراض کیا تو علاقے کے چار پانچ دیگر ہاکروں نے اسے دھکا دینا شروع کیا، پھر ہاکر کا بھائی اس کی مدد کو آیا۔ تنازعہ بڑھنے سے ہاکر دوسری جگہ چلا گیا اور اپنا کاروبار شروع کردیا۔ تبھی ہاکرز اسے دوبارہ بلالیے۔ جب ہاکر وہاں گیا تو دوسرے ہاکروں نے اسے بے دردی سے پیٹا۔ ہاکر کا بھائی دوبارہ آیا تو اسے بھی مارا پیٹا گیا۔ جس وقت یہ واقعہ ہورہا تھا شہری اسے دیکھ رہے تھے۔ ان میں سے ایک نے ہاکر کے بھائی کے سر پر ہاکی اسٹک ماری۔ اس کا خون بہنے لگا۔ اس کے دوستوں کے موقع پر پہنچنے کے بعد ان کے چنگل سے چھڑایا گیا۔ اس کے بعد وہ زخمی ہاکر کا پیچھا کرنے لگے۔ کچھ دور تک اس کا پیچھا کرنے کے بعد اسے پکڑ کر ہاکی اسٹک سے مارا گیا۔ اس کی ٹانگ زخمی ہوگئی اور وہ سڑک کے کنارے بیٹھ گیا۔ اسی وقت ہاکر نے ان کے پاؤں پر سے موٹر سائیکل چلائی۔ اس کی پیر پر شدید چوٹ آئی ہے۔ اس معاملے میں ممبرا پولیس میں کیس درج کیا گیا ہے۔ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

مدھیہ پردیش: بے روزگاری کے خلاف کانگریس اراکین اسمبلی نے 'کیتلی' کے ساتھ کیا مظاہرہ

نئی دہلی: مدھیہ پردیش اسمبلی احاطہ میں بدھ کے روز اس وقت دلچسپ نظارہ دیکھنے کو ملا جب کانگریس اراکین اسمبلی نے بی جے پی حکومت کی مایوس کن کارکردگی کے خلاف مظاہرہ کیا۔ نظارہ دلچسپ اس لیے تھا کیونکہ کانگریس اراکین اسمبلی نے کیتلی اور چائے کا پیالہ لے کر مظاہرہ کیا۔ اراکین اسمبلی نے تختیاں بھی لے رکھی تھیں جس میں بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بنایا گیا تھا۔ مظاہرہ کے دوران کانگریس لیڈران نے ریاستی حکومت پر نوجوانوں کو ملازمت سے محروم رکھ کر چائے فروخت کرنے پر مجبور کرنے کا الزام بھی عائد کیا۔ اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے تیسرے دن کیے گئے اس احتجاجی مظاہرہ کی قیادت اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار نے کی۔ انھوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "مدھیہ پردیش میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔"

محمدیہ طبیہ کالج کے ۲۶ر طلباء کی پی جی میں شاندار کامیابی

مالیگاؤں: (خیال اثر) طبیہ کالج والسایر ہاسپٹل روز بروز کامیابی کی طرف رواں دواں ہے۔ اس وقت کالج کے 26 طلباء میرٹ کی بنیاد پر AIAPGET (آل انڈیا آیوش پوسٹ گریجویٹ انٹرنس ٹیسٹ) کے ذریعے پوسٹ گریجویٹ کورس میں سال 2024-25 میں ملک کے نامور کالجوں میں داخلہ کیلئے اہل قرار پائے ہیں۔ ایک ساتھ 26 طلباء کا PG کورس میں داخلے ملنا کالج اور انتظامیہ کیلئے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ یہ کامیابی کالج کے اعلیٰ تعلیمی معیار، طلباء کی محنت اور عزم کا صلہ ہے۔ یہ طلباء ملک کے باوقار اداروں میں اپنا تعلیمی سفر جاری رکھیں گے۔

تو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

طلباء کی یہ کامیابی محمدیہ طبیہ کالج کے نہ صرف تعلیمی معیار کی عکاسی کرتا ہے بلکہ طلبہ کے بہتر مستقبل کی رہنمائی کی بہترین عکاسی بھی ہے۔ طلباء کی اس کامیابی میں صدر الجامعۃ المحمدیۃ الخیریۃ ارشد مختار کی طلباء پر خصوصی توجہ اور رہنمائی بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اُن کی دوراندیش قیادت میں محمدیہ طبیہ کالج نے معیاری تعلیم فراہم کرنے اور ایک ایسے ماحول کو فروغ دینے میں پیش رفت کی ہے جہاں طلباء بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ ارشد مختار نے طلباء اور تدریسی عملہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اور ان کی محنت اور کامیابی پر بے پایاں مسرت وشادمانی کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ ایک اجتماعی کامیابی ہے جو طلباء اور تدریسی عملہ کی کوششوں کا نتیجہ ہے اُنھوں نے طلباء کو دُعاؤں سے نوازتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کی لگن اور جذبہ ان شاء اللہ آپ کو کامیابی کی بلندیوں تک لے جائے گا۔ کالج سکریٹری جناب بلال ارشد مختار نے طلباء کی اس شاندار کارکردگی پر تمام طلباء اور ان کے اہل خانہ کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کی کامیابیوں پر ہمیں فخر ہے اور ہمیں یقین ہے کہ آپ مستقبل میں مزید بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہیں گے۔ اس کے ساتھ اُنھوں نے کہا کہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد زبیر اور کالج کے سی۔ ای۔ او ڈاکٹر عبدالماجد کی رہنمائی اور تعلیم کے معیار کو بڑھانے اور طلباء کو معاونت کرنے کی وجہ سے طلباء نے بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔

روٹری کلب آف تھانے ہیرانندنی لیجنڈز کی جانب سے قبائلی بچوں کیلئے "پروجیکٹ نورنگ" کی سرگرمیاں

تھانے (نامہ نگار): روٹری کلب آف تھانے ہیرانندنی لیجنڈز کی جانب سے "پروجیکٹ نورنگ" کو نافذ کیا جارہا ہے۔ جس کا مقصد تھانے ضلع کے شاہ پور تعلقہ کے دور دراز علاقوں میں 10 ویں جماعت کے قبائلی طلباء کی مدد کرنا ہے۔ روٹری کلب آف تھانے ہیرانندنی لیجنڈز کے صدر روٹیرین نیلیش دہی پھولے نے بتایا کہ یہ پہل 21 دسمبر 2024 کو وشیہ سماج ہال، شاہ پور میں شروع کی جائے گی۔ اور اس کے لیے فینڈری فاؤنڈیشن کا تعاون حاصل کیا گیا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں روٹیرین منیشا کونڈاسکر، پروجیکٹ چیئر دھیرج مہاترے، کلب سکریٹری رچیتا ملکی، ڈی جی این نیلیش جے ونت، روٹیرین مدھومینن اور دیگر کلب ممبران نے شرکت کی۔ یہ پروگرام ویسیا سماج ہال، شاہ پور میں صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک منعقد ہوگا، اور اس موقع پر چیف گائیڈ، پرینستھان ایم پی سریش مہاترے (بالیا ماما) موجود رہیں گے۔ ڈی جی این نیلیش جے ونت، ایم ایل اے دولت دڑوڈا، ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر۔ کیلاش پوار، ڈی جی این نیلیش جے ونت، سماجی کارکن سنتوش شندے (شاہپور)، روٹیرین منیشا کونڈاسکر اور دیگر معززین موجود رہیں گے۔ روٹری کلب آف تھانے ہیرانندانی لیجنڈز کلب کے ممبران نے قبائلی بچوں کو تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پہل کی ہے۔ یہ "پروجیکٹ ناورنگ" ایک ہزار سے زیادہ قبائلی بچوں کے لیے شینوا، واشالا، کراڈے، بامانے، تہار پور، اسانگاؤں، کسارا، دہیولی، دھسائی، گنڈے، شیرے، ڈولکھمب، واسند، وہلولی، کھٹیوالی، کنہوالی میں نافذ کیا جارہا ہے۔ شاہ پور تعلقہ میں آنگاؤں قبائلی پاڑ۔ اس اقدام کے تحت کل نو سرگرمیاں عمل میں لائی جائیں گی۔ (۱) بورڈ کے امتحانات میں شرکت کرنے والے ۱۰ ویں کے طلباء کے لیے اسٹڈی ایپ۔ (۲) ۱۰ ویں کے بعد دستیاب مواقع پر کیریئر گائیڈنس سیمینار۔ (۳) دماغی صحت اور ڈی ایڈکشن سیمینار۔ (۴) سیف ٹچ پر گائیڈنس۔ (۵) سی پی آر ٹریننگ اور مظاہرہ۔ (۶) خوراک عطیہ۔ (۷) تھیلیسیمیا اور سکیل سیل انیمیا کے لیے طلبہ کا طبی معائنہ۔ (۸) طلبہ کو امتحانی پیڈز اور سرٹیفکیٹ فولڈرز کا تحفہ۔ (۹) قبائلی اسکول کے اساتذہ کو راشٹر یا نیتا ایوارڈ سے نوازنا۔ نورنگ پراجیکٹ شاہ پور تعلقہ کے قبائلی بچوں کے لیے زندگی بدل دینے والا پروگرام ہے۔ روٹری کلب آف تھانے ہیرانندنی لیجنڈس کے صدر روٹیرین نیلیش دہی پھولے نے تھانے والوں سے اس اقدام کے لیے آگے آنے کی اپیل کی ہے۔